SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 121 Thursday 4th June 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۲۱ مورخہ ۴؍جون ۲۰۲۶ء، بروز جمعرات، ۱۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

زہر نہ اُگلیں: مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں

کرناٹک ہائی کورٹ کی آر ایس ایس لیڈر کلڈکا پربھاکر بھٹ کو سخت تنبیہ

بنگلورو، 4 جون (خصوصی رپورٹ): کرناٹک ہائی کورٹ نے آر ایس ایس سے وابستہ رہنما کلڈکا پربھاکر بھٹ کو مسلمانوں کے خلاف مبینہ اشتعال انگیز اور نفرت آمیز تقاریر سے باز رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ آئندہ اپنی تقاریر میں "زہر نہ اُگلیں" اور تحمل و ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ جسٹس ایم ناگا پرسنا کی سربراہی میں سماعت کے دوران عدالت نے پربھاکر بھٹ کے وکیل کے ذریعے دی گئی یقین دہانی کو ریکارڈ پر لیا، جس میں کہا گیا کہ وہ مستقبل میں ایسی متنازع تقاریر سے گریز کریں گے۔ عدالت نے ریمارکس دیے: "زہر کے بغیر بات کیجیے، بار بار شکایات کو جنم کیوں دیتے ہیں؟" یہ معاملہ اُس ایف آئی آر سے متعلق ہے جو پربھاکر بھٹ کے خلاف ایک عوامی پروگرام میں مبینہ طور پر مسلم خواتین اور آبادی کے تناسب سے متعلق متنازع بیانات دینے پر درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ کے مطابق ان بیانات سے مذہبی منافرت کو فروغ ملا، خواتین کی توہین ہوئی اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوئی۔ سماعت کے دوران شکایت کنندہ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ پربھاکر بھٹ کے خلاف اس نوعیت کے متعدد مقدمات درج ہیں اور وہ مسلسل ایک مخصوص برادری کے خلاف اشتعال انگیز بیانات دیتے رہے ہیں۔ اس پر عدالت نے انہیں آئندہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، جن میں مذہبی منافرت پھیلانے اور امن عامہ متاثر کرنے سے متعلق دفعات شامل ہیں۔ عدالت نے متعلقہ مقدمات کو یکجا کرتے ہوئے اگلی سماعت 16 جون مقرر کی ہے۔ اس دوران پربھاکر بھٹ کی جانب سے یہ یقین دہانی بھی دی گئی ہے کہ وہ مستقبل میں نفرت انگیز تقاریر نہیں کریں گے۔ پس منظر: کلڈکا پربھاکر بھٹ کرناٹک کے جنوبی کنڑا ضلع کے ایک معروف آر ایس ایس رہنما ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ان کے خلاف متعدد مواقع پر مسلم مخالف اور اشتعال انگیز بیانات دینے کے الزامات عائد ہوتے رہے ہیں، جن پر مختلف تھانوں میں مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔

شری وپول سعودی عرب میں بھارت کے سفیر مقرر

دہلی: نمائندہ: وزارتِ خارجہ کی پریس ریلیز کے مطابق، شری وپول (IFS:1998) کو سعودی عرب کے سلطنت میں بھارت کے اگلے سفیر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ فی الحال قطر میں بھارت کے سفیر شری وپول کو سعودی عرب میں بھارت کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ جلد ہی یہ ذمہ داری سنبھال لیں گے۔

تکارام منڈھے "ان ایکشن" ایکسپائری ڈیٹ والی لسی تلف، ریفائنڈ سویابین تیل ضبط؛ بیڑ ضلع میں محکمہ خوراک کی بڑی کارروائی

بیڑ (نمائندہ) ریاستی کمشنر تکارام منڈھے کی ہدایت پر محکمۂ خوراک وادویات انتظامیہ (FDA) نے ضلع بیڑ میں ملاوٹ خوروں، ایکسپائری ڈیٹ والی غذائی اشیاء فروخت کرنے والوں اور ممنوعہ گٹکا کاروبار کے خلاف خصوصی مہم شروع کردی ہے۔ 25 مئی 2026 سے جاری اس مہم کے تحت ضلع بھر میں مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں کی جارہی ہیں، جن کے دوران غذائی اشیاء کے نمونے حاصل کیے گئے اور بڑی مقدار میں مشتبہ ذخیرہ ضبط کیا گیا۔ کیج تعلقہ میں مختلف تجارتی اداروں کا معائنہ کیا گیا، جہاں مٹھائی کے دو نمونے تجزیے کے لیے حاصل کیے گئے۔ اسی طرح پاٹوداتعلقہ کے دو دودھ جمع کرنے والے مراکز کی جانچ کرتے ہوئے دودھ کے دو نمونے لیبارٹری جانچ کے لیے ضبط کیے گئے۔ ماجلگاؤں میں کارروائی کے دوران 71 کلوگرام ریفائنڈ سویابین تیل کا ذخیرہ ضبط کیا گیا۔ جبکہ شیرڈر شہر میں فوڈ سیفٹی افسران نے 158 کلوگرام غذائی اشیاء ضبط کیں، جن کی مالیت تقریباً 24 ہزار 806 روپے بتائی گئی ہے۔ دریں اثنا بیڑ تعلقہ کے واسن واڑی علاقے میں ایک لسی تیار کرنے والے یونٹ پر چھاپہ مارا گیا۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ لسی کی تیاری میں ایکسپائری ڈیٹ والے غذائی اجزاء استعمال کیے جارہے تھے۔ موقع پر موجود 102 لیٹر لسی ضبط کرکے وہیں تلف کردی گئی۔ تلف کیے گئے مال کی مالیت تقریباً 8 ہزار 125 روپے بتائی گئی ہے۔ محکمۂ خوراک وادویات کی جانب سے حاصل کیے گئے تمام نمونے لیبارٹری تجزیے کے لیے روانہ کردیے گئے ہیں۔ رپورٹ موصول ہونے کے بعد قصوروار افراد کے خلاف فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ تکارام منڈھے کے محکمۂ خوراک وادویات کے ریاستی سربراہ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ایسے اصلاحی اقدامات اور نگرانی کی کارروائیوں میں نمایاں تیزی دیکھی جارہی ہے۔

اقلیتی امور کے تحت زیرِ التوا مسائل کے حل کے لیے اہم اجلاس اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات پر نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ واہنی پوار کا زور: ثناء ملک

ممبئی: ضمیر قاضی کی رپورٹ اقلیتی امور کے محکمے کے تحت زیرِ التوا مختلف مسائل کے حل کے لیے آج سہیادری گیسٹ ہاؤس (سہیادری اتھیتی گرہ) میں مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ واہنی پوار کی صدارت میں متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس سلسلے میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کی ترجمان اور انوشکتی نگر اسمبلی حلقے کی رکنِ اسمبلی ثناء ملک نے معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اجلاس میں مارٹی (MARTI)، اقلیتی کمشنریٹ، وقف بورڈ، حج ہاؤس، اردو گھر اور اقلیتی برادری سے وابستہ مختلف اداروں، مطالبات اور تجاویز پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ثناء ملک نے کہا کہ متعلقہ محکموں اور اداروں سے وابستہ کئی مسائل طویل عرصے سے زیرِ التوا ہیں، جس کے باعث اقلیتی برادری کو مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کا فوری حل ناگزیر ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ واہنی پوار نے اقلیتی امور کے محکمے اور متعلقہ اداروں سے وابستہ تمام مسائل، مطالبات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا اور ان پر فوری کارروائی کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے مختلف محکموں میں خالی آسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے، زیرِ التوا مسائل کو نمٹانے اور اقلیتی برادری کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مؤثر اقدامات نافذ کرنے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں سماجوادی پارٹی کے رکنِ اسمبلی رئیس شیخ نے بھی اقلیتی برادری سے متعلق مختلف مسائل نائب وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان کے فوری حل کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ ممبئی اور مہاراشٹر کے مختلف سیاسی و سماجی شعبوں سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور اقلیتی برادری کو درپیش مختلف مسائل جلد از جلد حل کرنے کی درخواست نائب وزیر اعلیٰ سے کی، اس موقع پر سوشل ورکر نبیل الزماں بھی موجود تھے

پنکجا تائی منڈے نے گوپیناتھ گڑھ سے اپنا وعدہ پورا کردیا مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کے اہل خانہ کو 5 لاکھ روپے کا چیک سپرد سلیم جہاں گیر کی مسلسل پیروی؛ گوپی ناتھ راؤ منڈے پرتشٹھان کے ذریعے امداد فراہم

بیڑ (نمائندہ): ریاستی بی جے پی کے نائب صدر مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کے انتقال کے بعد بیڑ میں منعقدہ تعزیتی اجلاس میں ریاستی وزیر برائے مویشی پروری پنکجا تائی منڈے نے دیشمکھ خاندان کو پانچ لاکھ روپے مالی امداد دینے کا اعلان کیا تھا۔ عوامی رہنما مرحوم گوپیناتھ راؤجی منڈے کی برسی کے موقع پر پنکجا تائی منڈے نے گوپیناتھ گڑھ سے اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کے اہلِ خانہ کے حوالے پانچ لاکھ روپے کی امداد کا چیک کیا۔ اس موقع پر مرحوم اعجاز دیشمکھ کے صاحبزادے کے ہاتھ میں چیک دیتے ہوئے پنکجا تائی منڈے نے شفقت بھرے انداز میں کہا: "بیٹا، اپنی امّی کا خیال رکھنا"۔ ان کے اس جذبۂ محبت نے دیشمکھ خاندان کے ساتھ ان کے قلبی تعلق کو نمایاں کردیا۔ دیشمکھ خاندان کو یہ امداد دلانے کے لیے بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہاں گیر نے مسلسل پیروی کی اور گوپیناتھ راؤ منڈے صاحب پرتشٹھان کے ذریعے یہ مالی تعاون فراہم کروایا۔ بدھ 3 جون 2026 کو تعلقہ پرلی کے گوپیناتھ گڑھ پر عوامی رہنما مرحوم گوپیناتھ راؤجی منڈے کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ریاست کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں کارکنان اور شہری جمع ہوئے تھے۔ اسی موقع پر ریاستی وزیر برائے مویشی پروری پنکجا تائی منڈے نے مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کے اہلِ خانہ کو پانچ لاکھ روپے امداد کا چیک سپرد کیا۔ مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کی اہلیہ کے نام جاری کردہ چیک ان کے صاحبزادے کے حوالے کرتے ہوئے پنکجا تائی منڈے نے ایک خاندان کے سربراہ کی طرح دیشمکھ خاندان کی خیریت دریافت کی اور اعجاز دیشمکھ کے صاحبزادے کو والدانہ شفقت کے ساتھ اپنی والدہ کی دیکھ بھال کرنے کی نصیحت کی۔ حاجی اعجاز دیشمکھ، مرحوم گوپیناتھ راؤ منڈے کے نہایت قریبی اور محبوب کارکنوں میں شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے بی جے پی اقلیتی محاذ کے ذریعے پارٹی کی توسیع اور مضبوطی کے لیے ناقابلِ فراموش خدمات انجام دی تھیں۔ انہی خدمات کے اعتراف میں پنکجا تائی منڈے نے گوپیناتھ راؤ منڈے پرتشٹھان کے توسط سے دیشمکھ خاندان کو یہ امداد فراہم کی۔ قابلِ ذکر ہے کہ بیڑ میں بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہاں گیر کی قیادت میں منعقدہ تعزیتی اجلاس میں پنکجا تائی منڈے نے پانچ لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا تھا، جسے انہوں نے آج گوپیناتھ راؤ منڈے کی برسی کے موقع پر عملی جامہ پہنایا۔ اس موقع پر بی جے پی کی سینئر رہنما ڈاکٹر پریتم تائی منڈے، رکنِ اسمبلی نمیتا تائی منڈدا، ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہاں گیر، ارشاد دیشمکھ، ضلعی صدر ارشاد بھائی شیخ، شیخ فاروق، نور اللہ خان، ضیاء شیخ، عامر قاضی اور عامو سید سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

ہندوستان میں اکتوبر سے قبل گودھرا جیسے واقعات کا اندیشہ: پرکاش امبیڈکر

حیدرآباد: (ایجنسی نیوز) مشہور سماجی جہدکار اور ونچت بہوجن اگھاڑی (NBA) کے صدر پرکاش امبیڈکر نے ملک میں اکتوبر سے پہلے گودھرا جیسے واقعات کا اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے مسلمانوں سے چوکسی کی اپیل کی ہے۔ ڈاکٹر پرکاش امبیڈکر کا ایک ویڈیو سوشیل میڈیا میں تیزی سے وائرل ہوا جس میں وہ ایک تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔ ملک میں ہندوتوا طاقتوں کی بڑھتی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ مسلمان اور غریب طبقہ ہندو طاقتوں کا اصل نشانہ ہے۔ امریکہ میں مذہبی آزادی سے متعلق کمیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ اکتوبر سے قبل ملک کے گوشے گوشے میں گودھرا جیسے واقعات رونما ہوسکتے ہیں۔ امریکی کمیشن کی رپورٹ انٹرنیٹ پر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ صحیح ہے یا غلط اس بارے میں میں کچھ نہیں کہوں گا تاہم جب کسی ملک کا میشن یہ کہہ رہا ہے تو اسے سنجیدگی سے لینا چاہئے۔ پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ سیاسی پارٹیوں کی جانب سے اس معاملہ کو سنجیدگی کے ساتھ نمٹنے پر انہیں شبہ ہے۔ سیاسی پارٹیوں اور ان کی قیادتوں کے لئے اس طرح کے حالات سیاسی ضرورت ہیں۔ ملک کے مسلمان اگر تقل عام روکنا چاہتے ہیں تو وہ فوری چوکس ہوجائیں۔ اس طرح کے واقعات کو روکنے مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں جس طرح رمضان میں عید ملاپ کے ذریعہ تمام طبقات کو مدعو کیا جاتا ہے اسی طرح اپنی اپنی آبادیوں اور محلہ جات میں ملاپ کے پروگرام منعقد کریں جس سے نفرت میں کمی آئے گی۔ نفرت کی مہم روکنے کے لئے عوام کے درمیان جانا ضروری ہے۔ پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ آسام اور بنگال میں اس کی شروعات ہوچکی ہے۔ ٹرین، بسوں اور عوامی مقامات پر کھلے شروعات ہوچکی ہے۔

شیوسینا اقلیتی شعبہ کے بیڑ ضلع صدر کے طور پر سرفراز قاضی کی تقرری

بیڑ، (قاضی امان) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ Eknath Shinde کی قیادت والی شیوسینا کے اقلیتی شعبہ کے بیڑ ضلع صدر کے عہدے پر سرفراز نواب قاضی کو مقرر کیا گیا ہے۔ وہ مہاراشٹر وقف بورڈ کے چیئرمین اور شیوسینا اقلیتی شعبہ کے ریاستی صدر Sameer Ghulam Nabi Qazi کے وفادار اور متحرک کارکن سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی تقرری پر مختلف حلقوں کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ہدایت اور رکن پارلیمان Shrikant Shinde کی رہنمائی میں، شیوسینا اقلیتی شعبہ کے ریاستی صدر و مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی، ضلع صدر انیل دادا جگتاپ، ضلع صدر سپنیل بھائیہ گلدھر اور سچن بھائیہ مُلُک کی سفارش پر سرفراز نواب قاضی کو شیوسینا اقلیتی شعبہ، ضلع بیڑ کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔ سرفراز قاضی ایک نوجوان، فعال اور متحرک سماجی و تنظیمی شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ مہاراشٹر ریاست قاضی سیوا سنگھ کے ضلعی یوتھ کارگزار صدر بھی ہیں اور سماجی سرگرمیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ ان کی خدمات اور تنظیمی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں یہ اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اپنی تقرری پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے سرفراز قاضی نے کہا کہ پارٹی نے ان پر ایک بڑی ذمہ داری عائد کی ہے، جس پر وہ پارٹی قیادت کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی کی جانب سے کیے گئے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور شیوسینا کے نظریات کو عام لوگوں تک پہنچانے، تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے پوری دیانت داری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ساتھیوں کے تعاون اور بزرگوں کی دعاؤں سے وہ شیوسینا کی تنظیمی توسیع اور عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھیں گے۔ شیوسینا اقلیتی شعبہ کے بیڑ ضلع صدر کے طور پر ان کی تقرری پر سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں کی جانب سے انہیں مبارکباد پیش کی جارہی ہے۔

مانسون سے قبل شہر کی تمام نالیوں کی صفائی اور راستوں کی مرمت کی جائے اس مطالبے کو لیکر یوتھ لیڈر یوگیش شرساگر نے بلدیہ کے چیف آفیسر شیلیش پھڑ سے کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ محضر پیش کیا۔

انٹیریئر ڈیزائننگ میں نمایاں کارکردگی پر پٹیل محمد زین کو "اچیورز ایوارڈ 2026" سے نوازا گیا

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) فیشن اور انٹیریئر ڈیزائننگ کے شعبے کی معروف تعلیمی تنظیم این آئی ایف گلوبل (NIF Global) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف انٹیریئر اینڈ فیشن اور سنگیتا اکیڈمی، جلگاؤں کے زیر اہتمام منعقدہ ایک شاندار تقریب میں شہر کے نوجوان انٹیریئر ڈیزائنر پٹیل محمد زین محمد ادریس کو "اچیورز ایوارڈ 2026" سے سرفراز کیا گیا۔ یہ اعزاز انہیں انٹیریئر ڈیزائننگ کے میدان میں ان کی غیر معمولی تخلیقی صلاحیتوں، جدت پسندانہ سوچ اور منفرد وژن کے اعتراف میں دیا گیا۔ اس ایوارڈ کو ان کی صلاحیت، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کا اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔ تقریب میں متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں مہاراشٹر حکومت کے ضلع جلگاؤں کے نگراں وزیر Gulabrao Patil، ریاستی وزیر برائے ٹیکسٹائل Sanjay Savkare، مقامی رکن اسمبلی Suresh Bhole اور جلگاؤں میونسپل کارپوریشن کی میئر Deepmala Kale سمیت کئی اہم شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر ادارے کی سربراہ Sangeeta Patil نے اپنے خطاب میں کہا کہ پٹیل محمد زین نے اپنی جدید اور تخلیقی سوچ کے ذریعے انٹیریئر ڈیزائننگ کے شعبے میں ایک منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ ان کا کام نہ صرف موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے بلکہ آنے والی نسل کے ڈیزائنرز کے لیے بھی مشعلِ راہ اور باعثِ ترغیب ہے۔ اس کامیابی پر ان کے اہلِ خانہ، دوست احباب اور این آئی ایف گلوبل ادارے کے تدریسی و غیر تدریسی عملے نے انہیں دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

والد... گھنیرا، سایہ دار شجر

زین عباس

”باپ“......ایک سہ حرفی لفظ ہے۔ایسا لفظ، جس کا تصور،ذکر ہی اُس کے پورے کردار کی عکاسی کر کے رکھ دیتا ہے۔بلاشبہ پہلی بار والدین بننے کا احساس ہر جوڑے خصوصاً باپ کو یک لخت بہت معتبر، کچھ مغرور سا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے صاحب اولاد کردے، اُس کی خوشی دیدنی ہی ہوتی ہے۔پھر بچّے کے پنگھوڑے سے گھٹنوں گھٹنوں چلنے یہاں تک کہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوجانے تک کا سفر اُسے کہیں سانس لینے کی فرصت ہی نہیں لینے دیتا اور اگر آنگن میں ایک پھول کے بعد کئی پھول کِھلتے چلے جائیں،تو پھر سب ہی کی تمام ضروریات، خواہشات کی تکمیل کو وہ اپنا فرضِ اوّلین سمجھ کر تاعُمر نبھاتا چلا جاتا ہے۔

اولاد کے فرائض، ذمّے داریاں پوری کرتے کرتے خود عُمر کی اُس منزل تک آ پہنچتا ہے، جہاں کھڑے ہونے کے لیے بھی اُسے سہارے کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر اولاد کٹھور دِل ہوکر فرائض کی ادائی میں کوتاہی برتتی ہے۔یہ تلخ حقیقت ہے کہ آج کے دَور میں باپ جیسے اَن مول رشتے کو بھی سیڑھی کی طرح استعمال کیا جاتا ہے اور ضرورت ختم ہونے پر کسی پُرانی شے کی طرح، گھر کے کسی کونے میں پھینک دیا جاتا ہے یا پھر اولڈ ہوم میں داخل کروا کے پیچھے پلٹ کر بھی نہیں دیکھتے کہ کس حال میں شب و روز بسر ہو رہے ہیں۔آہ...... یہ وہی باپ ہے، جو بچّوں کو اس دنیا میں جینے کے قابل بناتا ہے۔بیٹوں کے روزگار سے، اُن کی شادیوں تک اور اپنی پَری جیسی بیٹیوں کی اچھی تعلیم و تربیت، اُنھیں شان و شوکت سے وداع کرنے تک کیا کیا جتن نہیں کرتا۔حیرت ہے کہ جس اولاد کے لیے باپ اپنی اَن گنت خواہشات کا گلا گھونٹ دیتا ہے، وہی اولاد کم زور، ناتواں بوڑھے والد کی نظر دھندلانے پر اُسے روشنی کی اِک کرن دینے تک کو بوجھ سمجھتی ہے۔وہ یہ کیوں بھول جاتی ہے کہ یہ وہی مضبوط سہارا ہے، جس نے اس کی زندگی کا پہلا قدم اُٹھانے میں مدد کی تھی۔باپ کی محبّت کا اندازہ صرف اس بات سے لگائیے کہ بسترِ مرگ تک پر وہ اذنِ الٰہی سے اپنی اولاد کی منزلِ دشوار کو آسان بنانے کے لیے ہمہ وقت دُعا گو رہتا ہے۔بے شک باپ ایک سورج کی مانند ہے، جس کی تپش ضرور زیادہ ہوتی ہے، پر اندھیرا دُور کرنے کا ذریعہ بھی یہی ہے۔

باپ چاہے غریب ہو یا امیر، بظاہر تو دونوں ہی اولاد کی کفالت کی ذمّے داریاں نبھاتے ہیں، لیکن ان دو تصویروں کے بھی الگ الگ رُخ ہیں۔اِک وہ باپ ہے، جو اولاد کی ہر خواہش پوری کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔اور دوسرا وہ باپ ہے، جو مفلسی و غربت کے سبب، اولاد کی خواہشات، فرمائشیں پوری نہیں کر پاتا، تو اکثر آنکھوں کی نمی چُھپانے کی خاطر رات کے اندھیرے میں گھر لوٹ کے آتا ہے۔

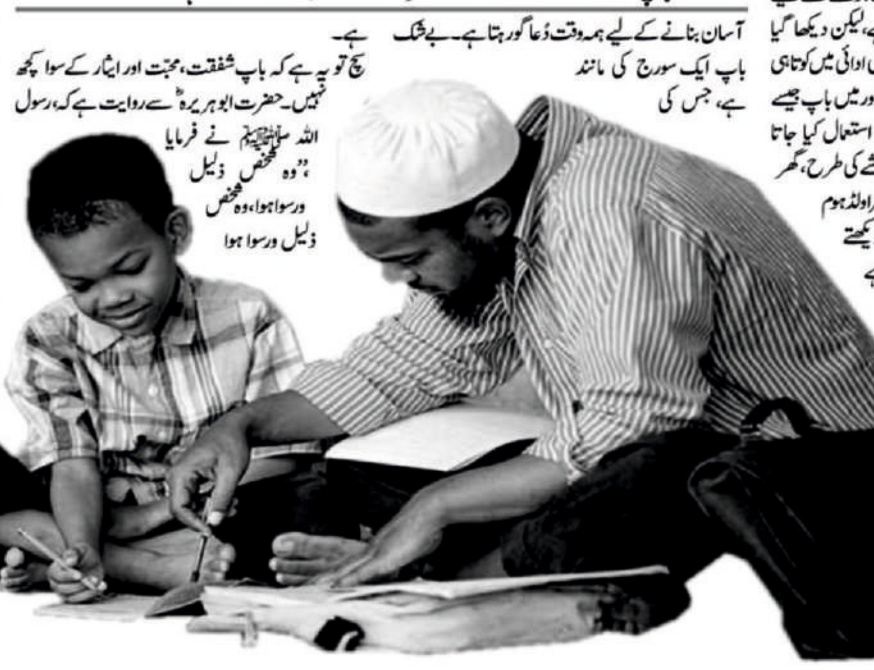

سچ تو یہ ہے کہ باپ شفقت، محبّت اور ایثار کے سوا کچھ نہیں۔حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”وہ شخص ذلیل ورسوا ہوا، وہ شخص ذلیل ورسوا ہوا، وہ شخص ذلیل و رسوا ہوا“ عرض کیا،”کون یارسول اللہ ﷺ؟“ آپ ﷺ نے فرمایا،”جس نے اپنے ماں باپ میں سے دونوں یا کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور پھر (اُن کی خدمت نہ کر کے) دخولِ جنت کا حق دار نہ بن سکا۔“ ایک اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،”جو نیک اولاد اپنے ماں باپ کے چہرے کی طرف رحمت (اور محبّت) سے ایک نظر دیکھ لے، تو اللہ تعالیٰ (اس کے نامۂ اعمال میں) ایک حجِ مقبول کا ثواب لکھ دیتا ہے۔“صحابہ کرامؓ نے عرض کیا،”اگر وہ ہر روز سو بار دیکھے تو......؟“ آپ ﷺ نے فرمایا،”اللہ سب سے بڑا ہے اور (اس کی ذات) بہت پاک ہے۔اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں، وہ سو حج کا ثواب بھی عطا فرمائے گا۔“

لیکن باپ امیر ہو یا غریب، باپ تو باپ ہے۔وہ باپ، جو مرتے دَم تک اپنی اولاد سے بے زار و غافل ہوتا ہے، نہ اس کے لیے دُعا کرنا چھوڑتا ہے۔

ہاں اولاد بہت جلد اس تناور، گھنیرے شجر کے سائے میں کیا سب آرام و سکون بھول کر، بوڑھے پیڑ کی طرف دیکھنا بھی چھوڑ دیتی ہے۔ایک جگہ پڑھا تھا کہ”زندگی پیڑ کی مانند ہے، جس کی جڑ باپ ہے۔“یاد رکھیے، پیڑ چاہے کتنا بھی گھنا ہوجائے، جڑ کاٹنے کے بعد وہ کبھی ہرا بھرا نہیں رہ سکتا۔اسی طرح والد کے حقوق سے مُنہ موڑ کر اولاد بھی کبھی سُکھی نہیں رہ سکتی۔دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے والدین کی دامے، درمے، سخنے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔■■

انتخابات کے سلسلے میں اسکولوں کی تعطیلات کو چند دن کے لیے بڑھا دیا گیا جب سے چھٹیوں میں اضافے کا اعلان ہوا تو فیضان خوشی سے جھوم اٹھا جبکہ ذیشان افسردہ ہوگیا اس کی سوچ تھی کہ اس طرح چھٹیوں میں اضافے سے تعلیم کا حرج ہوتا ہے جو کہ نہیں ہونا چاہیے۔

حذیفہ عبداللہ

ذیشان اور فیضان دونوں بھائی موسم گرما کی تعطیلات کے دن گن رہے تھے کہ کب اسکول کھلیں گے لیکن ان کی سوچ میں فرق تھا ذیشان اسکول کھلنے کے انتظار میں تھا کہ اسکول کھلیں اور پڑھائی کا سلسلہ ہو جبکہ فیضان کو یہ پریشانی تھی ابھی ہوم ورک مکمل بھی نہیں ہوا اور چھٹیاں گزر گئیں جبکہ ذیشان نے اپنا ہوم ورک مکمل کر لیا تھا اسے اس حوالے سے کوئی پریشانی نہیں تھی ذیشان نے اپنے چھوٹے بھائی کی توجہ کئی مرتبہ اسکول کی جانب سے دیے جانے والے ہوم ورک کی دلائی کہ اپنا اسکول کا کام کر لو لیکن فیضان کو اپنی شرارتوں سے ہی فرصت نہیں تھی کہ وہ اس اضافی چھٹیاں مل گئیں ہیں اس کا فائدہ اٹھاؤ وقت بہت قیمتی چیز ہے اس کو گنوانا بہت بڑی حماقت ہے آپ کو چاہیے کہ اس سے گریز کریں فیضان نے اپنے ابو اور امی سے وعدہ تو کر لیا کہ وہ اسکول کھلنے سے پہلے کام مکمل کر لے گا لیکن عملی طور پر ایسا نہیں کر سکا جب اسکول کھلنے میں دو دن رہ گئے اور ذیشان اسکول جانے کے لیے اپنے اسکول بیگ تیار کرنے لگا تو فیضان کو فکر ہوئی کہ دو ہی دن رہ گئے ہیں اسکول جانے میں وہ فوری طور پر اپنے کام پر متوجہ ہوا لیکن جب اس نے جائزہ لیا تو کام بہت تھا اور وقت کم، وہ پریشان ہوا اور ذیشان سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا ذیشان نے کہا کہ تم نے کھیل کود اور اپنی شرارتوں میں وقت ضائع کر دیا کھویا ہوا وقت کبھی لوٹ کر نہیں آتا اس کی قدر کرنا چاہیے ذیشان نے فیضان کو ہوم ورک

وقت کی اہمیت

جانب توجہ دے اس نے اپنے بڑے بھائی کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کھیل کود اور شرارتوں میں اپنا وقت صرف کیا۔

انتخابات کے سلسلے میں اسکولوں کی تعطیلات کو چند دن کے لیے بڑھا دیا گیا جب سے چھٹیوں میں اضافے کا اعلان ہوا تو فیضان خوشی سے جھوم اٹھا جبکہ ذیشان افسردہ ہوگیا اس کی سوچ تھی کہ اس طرح چھٹیوں میں اضافے سے تعلیم کا حرج ہوتا ہے جو کہ نہیں ہونا چاہیے ذیشان نے فیضان سے کہا کہ پیارے بھائی تم بہت خوش ہو رہے ہو تم کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اپنے ہوم ورک پر توجہ دینا چاہیے اور جلد سے جلد کام کر لو تاکہ اسکول میں ملنے والی سزا سے بچ جاؤ ان کے امی اور ابو نے بھی فیضان کو سمجھایا کہ اگر آپ کا کام مکمل نہیں ہے تو فوری طور پر توجہ سے کام مکمل کر لو بلکہ یہ جو کرانے میں مدد بھی کی لیکن مکمل نہیں ہوسکا۔

اسکول کھل گئے بچے اپنی کلاسوں میں موجود تھے کلاس ٹیچر نے بچوں سے ہوم ورک کے متعلق معلوم کرنا شروع کیا۔کام مکمل کرنے والوں کو شاباش اور نامکمل بچوں کو سزا دی ذیشان شاباش پانے والے بچوں میں شامل تھا جبکہ فیضان ان بچوں کے ساتھ تھا جو سزا کے مستحق ٹھہرے۔

کلاس ٹیچر نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ بچے قابل مبارکباد ہیں جنھوں نے وقت کی قدر کی اور یہ اپنا ہوم ورک کیا اپنی تعلیم پر توجہ دی اور سزا پانے والے بچوں کو سوچنا چاہیے کہ وقت کی ناقدری کتنا بڑا جرم ہے جس کی انہیں سزا ملی کلاس کے سب بچوں نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ وقت کی قدر کریں گے۔

لطائف

ماہر نفسیات: مبارک ہو، آپ کا علاج مکمل ہوگیا، اب آپ بالکل ٹھیک ہیں۔
دماغی مریض: کیا فائدہ، آپ کے علاج سے پہلے میں فرانس کا بادشاہ تھا اب ایک عام آدمی ہوں۔

☆☆☆☆☆

یروشیا کے بادشاہ فریڈک دی گریٹ نے ایک مرتبہ فوج کے ایک چھوٹے افسر کو امتیازی نشان عطا کیا تو اس نے بادشاہ کو مخاطب کر کے کہا۔
جہاں پناہ میں خود کو اس کا حق دار نہیں سمجھتا یہ تمغہ میں صرف میدان جنگ میں ہی وصول کر سکتا ہوں۔
فوجی افسر کو یہ توقع تھی کہ بادشاہ اس کے جواب سے خوش ہوکر انعام و اکرام سے نوازے گا یا کم از کم تحسین کے کلمات تو ضرور کہے گا لیکن توقع کے برخلاف بادشاہ نے کہا۔عجیب احمق آدمی ہو، کیا تمہاری خاطر میں جنگ چھیڑ دوں۔

☆☆☆☆☆

دو بے وقوفوں پر عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا۔جج نے ایک بے وقوف سے پوچھا۔
”کہاں رہتے ہو؟“
بے وقوف (ہاتھ ہلاتے ہوئے) ”کہیں بھی نہیں“۔
جج نے یہی سوال دوسرے بے وقوف سے کیا۔وہ پہلے بے وقوف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا ”اس کے پڑوس میں“۔

☆☆☆☆☆

ایک ملک میں جب وہاں کا سربراہ پاگل خانے کا معائنہ کرنے لگا تو سب پاگلوں کو پہلے ہی سمجھا دیا گیا کہ سب کے سب پاگل ایک ہی آواز ہوکر زندہ باد کے نعرے لگائیں۔
چنانچہ جیسے ہی سربراہ پاگل خانے میں داخل ہوا، پاگلوں نے ہمارے محبوب رہنما زندہ باد کے نعرے لگائے۔سربراہ پاگلوں کی محبت سے بے حد متاثر ہوا۔وہ دل ہی دل میں بہت خوش ہو رہا تھا کہ اس کی نظر کونے میں کھڑے ایک شخص پر پڑی، جو بالکل خاموش تھا۔
سربراہ نے اسے بلایا اور پوچھا ”کیا بات ہے تم نعرے کیوں نہیں لگا رہے ہو؟“
اس شخص نے سر جھکا کر ادب سے جواب دیا:
”سر! میں یہاں پروارڈن ہوں، پاگل نہیں ہوں“۔

☆☆☆☆☆

ایک بے وقوف ”یار رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا“۔
دوسرا بے وقوف ”نکلتا ہے بھئی کس نے کہا نہیں نکلتا“۔
پہلا بے وقوف ”تو نظر کیوں نہیں آتا؟“
دوسرا بے وقوف ”ارے بے وقوف اندھیرا جو ہوتا ہے، نظر کیسے آئے گا“۔

بادل کی نصیحت

جاوید اقبال

آسمان پر کالے بادل چھائے ہوئے تھے بادل اتنے گہرے تھے کہ دن میں بھی رات کا گماں ہو رہا تھا ذیشان تیزی سے اپنے کھیتوں کی طرف جا رہا تھا تاکہ اگر بارش آجائے تو وہ گندم کے گٹھوں کو پلاسٹک کی چادر سے ڈھانپ دے کچی سڑک پر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا چلا جا رہا تھا گھنگھور گھٹاؤں سے ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی موسلا دھار بارش شروع ہوجائے گی پھر چند ہلکی ہلکی بوندیں برسیں تو ذیشان نے بھاگنا شروع کر دیا اچانک اس نے ایک آواز سنی آواز ایسی تھی جیسے کوئی کسی ویران کنویں کے اندر سے بولا ہو ذیشان کے قدم رک گئے اس نے ادھر ادھر دیکھا کوئی بھی نظر نہ آیا، یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے پھر یہ آواز کہاں سے آئی اس نے زیرِ لب کہا یہ میں ہوں سر اٹھا کر اوپر آسمان پر دیکھو وہی آواز پھر آئی۔ذیشان نے آسمان کی طرف دیکھا آسمان پہ اسے بادل کا بڑا سا ٹکڑا نظر آیا پھر اسے بادل کی آنکھیں اور ہونٹ بھی نظر آئے۔تم کون ہو ذیشان نے ڈرتے ڈرتے پوچھا میں بادل ہوں آواز آئی۔لیکن میں نے اس شکل میں تمہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا ذیشان نے کہا۔
میں قطب شمالی کے برف پوش پہاڑوں کے اوپر رہتا ہوں اب دنیا دیکھنے نکلا ہوں ہوائیں مجھے ملک ملک لیے پھر رہی ہیں اب تک آدھی دنیا دیکھ چکا ہوں یہ ملک کون سا ہے؟ یہ میرا پیارا وطن پاکستان ہے ذیشان نے فخر سے کہا۔ بادل نے کہا مجھے اپنے وطن کے بارے میں کچھ بتاؤ!” کیوں نہیں۔
ذیشان بولا میرا ملک ہرے بھرے میدانوں گھنے جنگلوں میٹھے پانی کے چشموں بل کھاتی ندی نالوں شور مچاتے آبشاروں اور ملک بوس پہاڑوں کا دیس ہے اس کے چار موسم ہیں گرمی سردی، بہار اور خزاں، ہر موسم کا الگ مزہ ہے یہاں مٹی کو سونا بنانے والے مزدور اور کسان ہیں سمندروں کا سینہ چیرتے ملاح فضا میں اڑنے والے شاہین صفت ہواباز ہیں ہمارے فلک میں درس گاہیں ہیں تخلیق و جستجو کے سمندر سے آگہی کے موتی چننے والے سائنس داں ہیں ہم دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت ہیں ہمارا ملک اقوامِ عالم میں بھائی چارے اور امن کے فروغ کا خواہش مند ہے ہم نے یہ پیارا وطن بڑی قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے اور اس کی حفاظت اور حرمت کی خاطر سر پر کفن باندھے ہر وقت کٹ مرنے کے لیے تیار ہیں ذیشان بڑے جذبے سے یہ سب کہہ رہا تھا اور بادل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔بادل نے کہا اپنے وطن کے بارے میں تمہارے جذبات کی میں بے حد قدر کرتا ہوں مگر یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہاں کے اکثر لوگ وطن کی بہتری پر توجہ نہیں دے رہے ہیں سرسبز درختوں کو بے دردی سے کاٹ رہے ہیں یہ درخت فضا کو آلودگیوں سے پاک رکھتے ہیں لوگوں میں شجرکاری کا رجحان نہیں ہے کارخانوں اور گاڑیوں کا دھواں بھی فضائی آلودگی پیدا کر رہا ہے اس زہریلے دھویں میں سیسہ ہوتا ہے جو انسان کی ذہنی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے شور بھی انسان کے مزاج پر اثر ڈالتا ہے شور کا شمار بھی آلودگی میں ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ مختلف ذہنی امراض میں تیزی سے مبتلا ہو رہے ہیں ان سب خرابیوں کی وجہ تعلیم کی کمی بھی ہے تم لوگوں کو چاہیے کہ جگہ جگہ درخت لگاؤ تاکہ ماحول بہتر ہو اور ذہنی اور جسمانی صحت اچھی رہے میری نصیحت یاد رکھنا اور یہ بھی نہ بھولنا کہ آج جو مفت کی نصیحت قبول نہیں کریں گے کل وہ مہنگے داموں افسوس خریدیں گے۔
اس وقت تیز ہوائیں چلنے لگیں درختوں کی شاخیں شائیں شائیں کرتی ہلنے لگیں بادل نے کہا اچھا دوست خدا حافظ پھر ہوائیں اسے اپنے دوش پر لیے دور افق کی طرف بڑھ گئیں اچانک بارش کی بوچھار سے جیسے ذیشان کو ہوش آگیا اس نے چونک کر اپنے آس پاس دیکھا اسے ایسا لگا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہا تھا پھر وہ اپنی گندم کو بارش سے بچانے کے لیے تیزی سے کھیتوں کی جانب دوڑا۔

فریاد

کوئی امید بر نہیں آتی
پاس ہونے کی خبر نہیں آتی

پڑھنے لکھنے سے جان چھٹنے کی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

جانتا ہوں فوائد تعلیم
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

غور کرتا تو ہوں ریاضی پر
کچھ سمجھ میں مگر نہیں آتی

امتحان کا تو دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

آگے آتی تھی شرم پٹنے پر
اب کسی بات پر نہیں آتی

پڑھنے کس منہ سے جاؤ گے اے ہوش
شرم تم کو مگر نہیں آتی

■■

زمین کتنی پرانی ہے؟

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ زمین کوئی 460 کروڑ سال پہلے وجود میں آئی حالانکہ اس وقت اس کے بننے کا عمل دیکھنے والا کوئی نہیں تھا۔ان کا خیال ہے کہ چاند بھی اسی وقت بنا ہوگا۔تقریباً 20 کروڑ سال قبل صرف ایک عظیم ترین براعظم تھا جسے Panga-a کہا جاتا تھا۔تقریباً 18 کروڑ سال قبل عظیم ترین براعظم Panga-a ٹوٹنے کا عمل شروع ہوا۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زمین میں ایک بہت بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہے اور زمین کا بڑا حصہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہونے لگا جنھیں اب براعظم کہتے ہیں۔آہستہ آہستہ یہ ٹکڑے ایک دوسرے سے دور ہٹتے گئے۔حتیٰ کہ یہ موجودہ جگہ پر پہنچ گئے۔براعظم آج بھی آہستہ آہستہ ایک دوسرے سے دور ہٹ رہے ہیں۔شمالی امریکی اور یورپ 4 سنٹی میٹر فی سال کے حساب سے ایک دوسرے سے دور ہو رہے ہیں۔یہ لمبائی آپ کے ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر بنتی ہے۔ زمین اندرونی سیاروں میں سب سے بڑا اور کثیف سیارہ ہے۔اندرونی سیاروں میں یہ واحد سیارہ ہے جس پر اب بھی ارضیاتی عمل ہو رہا ہے اور جس پر زندگی پائی جاتی ہے۔ اس کا مائع کرہ آبی تمام سیاروں میں یکتا ہے اور صرف زمین پر ساخت الطبقات (Plate Tectonics) دیکھنے کو ملتی ہیں۔زمین کی فضا بھی باقی سب سیاروں سے بہت مختلف ہے؛ اس پر موجود جانوروں، پودوں اور خوردہ حیات نے فضا میں 21٪ فیصد آزاد آکسیجن پیدا کردی ہے جو کسی اور سیارے پر نہیں پائی جاتی۔زمین کا ایک چاند بھی ہے جو باقی اندرونی سیاروں کے چاندوں سے بڑا ہے۔

رنگ بھریئے

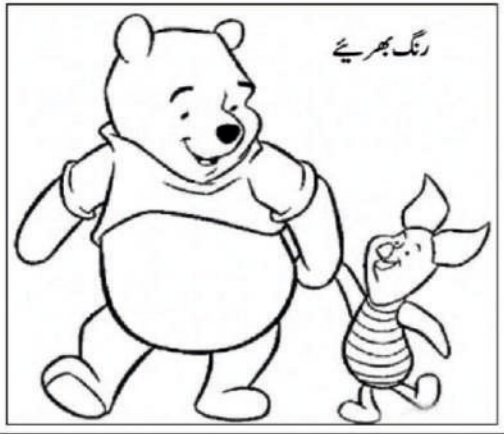

جماعت ہشتم کی جغرافیہ کی درسی کتاب کا سرسری جائزہ

عارف محمد خان

چھٹی سے دہم جماعت تک درسی کتب میں جغرافیہ کو ایک مضمون کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ہشتم کی درسی کتاب میں جغرافیہ کے کچھ اعلیٰ درجے کے تصورات سکھائے گئے ہیں۔بادل، بارش، زمین کی اندرونی ساخت، بحری رویں، زمین کا استعمال، آبادی، صنعت وغیرہ کا تجسس آمیز تعارف اس کتاب میں شامل ہے۔ان تمام باتوں کو سکھانے کے لیے درسی کتاب میں کئی عملی کام، سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔تخیلات پر مبنی سوالات دیئے گئے ہیں۔درسی کتاب میں دیئے ہوئے نقشے، تصاویر، عملی کام کا استعمال ضروری ہے۔جس سے جغرافیائی تصورات آسان اور سہل ہونے میں مدد ملے گی۔

تیسری سے پانچویں جماعت تک درسی کتب میں ماحول کا مطالعہ دیا گیا ہے۔جبکہ چھٹی سے دہم تک درسی کتب میں جغرافیہ کو ایک مضمون کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ہشتم کی درسی کتاب میں جغرافیہ کے کچھ اعلیٰ درجے کے تصورات سکھائے گئے ہیں۔بادل ،بارش،زمین کی اندرونی ساخت، بحری رویں،زمین کا استعمال ،آبادی ،صنعت وغیرہ کا تجسس آمیز تعارف اس کتاب میں شامل ہے۔ان تمام باتوں کو سکھانے کے لیے درسی کتاب میں کئی عملی کام ،سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔تخیلات پر مبنی سوالات دیئے گئے ہیں۔درسی کتاب میں دیئے ہوئے نقشے ،تصاویر، عملی کام کا استعمال ضروری ہے۔جس سے جغرافیائی تصورات آسان اور سہل ہونے میں مدد ملے گی۔درسی کتاب کے شروع میں ہر سبق سے متعلق درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل اور اس کے آموزشی ماحصل دیئے گئے ہیں۔درسی کتاب کل 6 7 صفحات پر مشتمل ہیں۔طلبہ کی نفسیات کو دھیان میں رکھتے ہوئے رنگین، دلچسپ اور دیدہ زیب بنایا گیا ہے۔صفحہ نمبر 1 سے 69 تک کل دس اسباق شامل ہیں۔درسی کتاب میں شامل اسباق کو ذیل کے تین شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱)**عام جغرافیہ** :۔مقامی وقت اور معیاری وقت، زمین کا اندرونی حصہ، صنعت

۲)**طبعی جغرافیہ** :۔رطوبت اور بادل ،سمندری فرش کی بناوٹ ،بحری رویں، زمین کا استعمال ،آبادی

۳)**انسانی جغرافیہ** :۔نقشے کا پیمانہ ،علاقائی سیر

سرورق :۔زمین کے اندرونی حصے اور زمینی مقناطیسی میدان کا تجربہ کرتے ہوئے طلبہ کی خیالی تصویر دی گئی ہے۔

اندرون کتاب :۔اسباق میں مختلف چوکون اور ان میں دی ہوئی معلومات بتانے کے لیے ”گلوبی“ کو شبیہ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔یہ طلبہ میں مضمون کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے رکھی گئی ہے۔یہ درسی کتاب تشکیل علم کے نظریہ اور عملی سرگرمیوں پر منحصر ہے۔پہلے صفحے پر کیو آر کوڈ دیا گیا ہے۔اسے اسمارٹ فون سے اسکین کرنے پر متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

ذرا یاد کیجیے :۔ہر سبق کی ابتداء اس عنوان سے کی گئی ہے۔جس کے تحت طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ کی جاسکتی ہے۔اس عنوان میں تمہیدی سوالات دیئے گئے ہیں۔

عمل کیجیے :۔جغرافیائی تصورات کی بہتر وضاحت کے لیے ’عمل کیجیے‘ اس عنوان کے تحت مختلف سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ان سرگرمیوں کے ذریعے مختلف تصورات کی فہمائش بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔

بتائیے تو بھلا :۔طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو پروان چڑھانے کی غرض سے اس عنوان کے تحت جگہ جگہ مختلف اور دلچسپ سوالات دیئے گئے ہیں۔

ذرا غور کیجیے :۔طلبہ میں غور و فکر کی عادت ڈالنے، تجزیہ کرنے اور نتیجہ اخذ کرنے کے لیے اس طرح کی سرگرمی دی گئی ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں :۔اس عنوان کے تحت کتاب میں جگہ جگہ اضافی معلومات دی گئی ہے۔جو طلبہ کو اگلی جماعتوں اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

کوشش کرکے دیکھئے :۔سیکھی ہوئی معلومات کے اطلاق کی غرض سے اس عنوان کے تحت مختلف سوالات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔

قدر پیمائی کے لیے عملی کام پر اکسانے والے، آزادانہ جواب والے، کئی متبادل والے سوالات دیئے گئے ہیں۔درسی کتاب کے اختتام پر ضمیمہ دیا گیا ہے۔اس میں جغرافائی اصطلاحات اور تصورات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ضمیمے میں شامل اصطلاحات کو سبق میں نیلے رنگ کے چوکون میں لکھا گیا ہے۔ضمیمے کے اختتام پر حوالہ جاتی ویب سائٹس دی ہوئی ہیں نیز حوالے کے طور پر استعمال کیے گئے وسائل کی معلومات دی گئی ہے۔

پشتی ورق :۔سایے کا تجربہ کرتے ہوئے بچے، نقل مکانی کی ایک قسم، درجہ حرارت اور رطوبت کی پیمائش کے آلات، مریانا خندق میں معائنے کے لیے جاتی ہوئی چھوٹی آبدوز۔ ■■

دوستی کا حق

ریان احمد

گڈو اور پپو دو گہرے دوست تھے ایک ہی کلاس میں پڑھتے تھے دونوں بہت ذہین اور محنتی تھے اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیتے کبھی اسکول سے غیر حاضر نہیں ہوتے پپو کی اچانک طبیعت بہت زیادہ خراب ہوئی جس کے باعث وہ ایک ماہ تک اسکول نہ جاسکا جب طبیعت بہتر ہوئی اسکول آیا۔وہ رونے لگا اسے احساس ہوا کہ بیماری کے سبب پڑھائی میں پیچھے رہ گیا ہے گڈو نے اسے حوصلہ دیا کہ تم میرے ساتھ گھر پر اسٹڈی کرو میں تمہارا سارا کام مکمل کراؤں گا انشاءاللہ ایک ہفتے میں سب کے برابر ہوجاؤ گے پھر ایسا ہی ہوا گڈو نے پپو کی پڑھائی میں مدد کر کے دوستی کا حق ادا کر دیا۔

ایک چاکلیٹ چوری ہونے پر چاکلیٹس کا تحفہ

کینساس اسٹیٹ یونیورسٹی کے طالب علم کی گاڑی سے ایک چاکلیٹ چوری ہوگئی اور انہوں نے اس کا ذکر سوشل میڈیا پر کیا تو کمپنی نے فوری طور پر انہیں ایسی ۶۵۰۰ ر چاکلیٹ بھجوادیں۔

یونیورسٹی میں آنے والے نئے طالب علم کے مطابق اس نے اپنی کار یونیورسٹی میں پارک کی تھی اور دروازے لاک نہیں کیے تھے جب وہ تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو اس کی گاڑی کے ڈیش بورڈ پر رکھے ہوئے کپ سے چاکلیٹ غائب تھی اور کاغذ ٹکڑے پر ایک تحریر پر لکھی ہوئی تھی ۔آپ کے کپ ہولڈر میں کٹ کیٹ دیکھی۔ مجھے یہ چاکلیٹ بہت پسند ہے، جب میں نے چیک کیا تو آپ کی گاڑی کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور میں نے چاکلیٹ کے سوا کسی بھی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا ہے، معافی چاہتا ہوں، مجھے بھوک لگ رہی تھی‘ اس کے بعد طالب علم نے چاکلیٹ چور کی تحریر اور اپنی گاڑی کی تصویر کی تفصیل ٹویٹر پر پوسٹ کردی جو وائرل ہوتی گئی۔اس کے بعد کمپنی نے طالب علم سے رابطہ کر کے اپنا نمائندہ یونیورسٹی بھیجا جو اس کے لئے ایک دو نہیں بلکہ ۶۵۰۰ ر کٹ کیٹ لے کر آیا تھا۔ کمپنی کے اس اقدام پر طالب علم حیران رہ گیا اور ساری کٹ کیٹ اپنی کار میں بھر کر یونیورسٹی کے دوستوں میں تقسیم کردیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایران کے ساتھ اب کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کرنے کا وقت آ گیا: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ اب کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ امریکی

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت رکنے کی خبریں غلط اور بے بنیاد ہیں، ایران سے گفتگو مسلسل جاری ہے، تاہم یہ بات چیت کس سمت جائے گی، یہ کوئی نہیں جانتا۔ انھوں نے کہا ایران سے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کسی نہ کسی طرح معاہدہ کرلیں، 47 سال سے ایران جو کر رہا ہے اسے مزید ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انھوں نے بتایا کہ ایران کے ساتھ 4 دن پہلے، کل اور آج بھی رابطے ہوئے ہیں، مذاکرات کہاں تک پہنچتے ہیں یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ لبنان میں جزوی جنگ بندی؛ حزب اللہ نے اسرائیل پر واضح کر دیا دوسری طرف ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکی اہداف پر میزائل اور ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب نے امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر، ایئربیس اور ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنایا، یہ کارروائی امریکی حملوں کے جواب میں کی گئی۔

یوکرین کے متعدد شہروں پر روس کے حملے، 22 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

کیف، (یو این آئی) یوکرین کی راجدھانی کیف سمیت متعدد بڑے شہروں پر روس کے میزائل اور ڈرون حملوں میں ہلاک افراد کی تعداد 22

ہوگئی جبکہ 100 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ روسی میڈیا کے مطابق یوکرینی حملوں کے جواب میں روس یوکرین میں فوجی اہداف کو نشانہ بنا رہا ہے۔

امریکی یونیورسٹی پر اسرائیلی فوج کی تربیت کیلئے لاشیں فروخت کرنے کا سنگین الزام

2018 سے اب تک تقریباً 90 انسانی لاشیں امریکی بحریہ اور اسرائیلی فوج کے مشترکہ تربیتی پروگراموں کے تحت استعمال ہوئیں، انکشاف کے بعد متاثرہ خاندانوں میں شدید غصہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کی ایک معروف یونیورسٹی کے حوالے سے سنگین الزامات سامنے آئے ہیں کہ وہ مبینہ طور پر سائنسی تحقیق اور تربیت کے نام پر انسانی لاشیں امریکی بحریہ کو فراہم کرتی رہی ہے جو بعد ازاں اسرائیلی فوجی سرجنوں کی تربیت میں استعمال کی جاتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ انکشاف ایک طالب علم صحافی کی تحقیقاتی ٹیم نے 2025 میں کیا، جس کے بعد معاملہ مزید توجہ کا مرکز بن گیا۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا (یو ایس سی) سے عطیہ کیے گئے انسانی جسم نہ صرف تعلیمی مقاصد بلکہ فوجی تربیتی پروگراموں میں بھی استعمال ہوتے رہے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 2018 سے اب تک تقریباً 90 انسانی لاشیں امریکی بحریہ اور اسرائیلی فوج کے مشترکہ تربیتی پروگراموں کے تحت استعمال ہوئیں۔ ان پروگراموں کا مقصد فوجی سرجنوں کو جنگی حالات میں پیچیدہ آپریشنز کی عملی تربیت دینا بتایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تربیت کے دوران انسانی جسموں میں مصنوعی خون پمپ کیا جاتا ہے تاکہ وہ حقیقی زخمی انسانوں جیسا منظر پیش کریں، جبکہ ان پر گولیوں اور دھماکوں جیسے زخموں کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ اس انکشاف کے بعد متاثرہ خاندانوں میں شدید تشویش اور غصہ پایا جا رہا ہے۔ کئی افراد کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے پیاروں کی لاشیں صرف تعلیمی تحقیق کے لیے عطیہ کی تھیں، نہ کہ فوجی استعمال کے لیے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے ان الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک تعلیمی پروگرام ہے اور اس کا مقصد طبی تربیت فراہم کرنا ہے، تاہم یونیورسٹی نے فوجی استعمال کے دعوؤں کو مسترد کیا ہے۔ دوسری جانب امریکی بحریہ کا کہنا ہے کہ یہ تربیت جدید سرجیکل تکنیک سکھانے کے لیے کی جاتی ہے تاکہ میدان جنگ میں زخمیوں کی جان بچائی جا سکے۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ 2013 سے یہ تربیتی سرگرمیاں جاری ہیں اور غیر ملکی فوجی ڈاکٹرز بھی ان کورسز میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اس معاملے نے عطیہ دہندگان کے خاندانوں میں اعتماد کا بحران پیدا کر دیا ہے، جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ طبی تعلیم کے لیے انسانی جسموں کا عطیہ ضروری ہے، لیکن اس کے استعمال میں مکمل شفافیت ناگزیر ہے۔

’اپنے پیاروں کی لاشیں صرف تعلیمی تحقیق کے لیے عطیہ کی تھیں، نہ کہ فوجی استعمال کے لیے‘

یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا سے عطیہ کیے گئے انسانی جسم نہ صرف تعلیمی مقاصد بلکہ فوجی تربیتی پروگراموں میں بھی استعمال ہوتے رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تربیت کے دوران انسانی جسموں میں مصنوعی خون پمپ کیا جاتا ہے تاکہ وہ حقیقی زخمی انسانوں جیسا منظر پیش کریں، جبکہ ان پر گولیوں اور دھماکوں جیسے زخموں کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ اس انکشاف کے بعد متاثرہ خاندانوں میں شدید تشویش اور غصہ پایا جا رہا ہے۔ کئی افراد کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے پیاروں کی لاشیں صرف تعلیمی تحقیق کے لیے عطیہ کی تھیں، نہ کہ فوجی استعمال کے لیے۔

بحرین میں امریکی اہداف پر حملہ، کویت بھی میزائل اور ڈرون سے لرز اٹھا

آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی متاثر کرنے کی قیمت امریکہ کو چکانا ہوگی: ایرانی پاسداران انقلاب

تہران، (ایجنسیاں) ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکی اہداف پر میزائل اور ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران نے امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر، ایئربیس اور ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنایا۔ پاسداران نے آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی آئل ٹینکر پر حملے کے بعد ایک جہاز کو میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی متاثر کرنے کی قیمت امریکہ کو چکانا ہوگی، تاہم سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈکوارٹر اور ایئربیس کو پاسداران کا نشانہ بنانے کا دعویٰ غلط ہے۔ اس دوران کویتی فوج کا کہنا ہے کہ فضائی دفاع نظام میزائل و ڈرون حملے روکنے میں مصروف ہے، کویت میں دھماکوں کی آوازیں میزائل و ڈرون کو مار گرانے سے آئیں۔ سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ ایران نے بیلسٹک میزائل ہمسایہ ممالک کی طرف داغے جو ہدف پر نہ لگ سکے، کویت پر داغے گئے دو میزائل راستے میں گر گئے، تاہم روسی میڈیا کا کہنا ہے کہ ارب ڈالر مالیت کا پیٹریاٹ نظام کویت پر حملہ روکنے میں ناکام رہا۔ روسی میڈیا نے ایک ویڈیو جاری کی ہے، جس میں کویتی شہریوں کو شہر پر میزائل حملے کی ویڈیو بناتے ہوئے دکھایا گیا۔ اس دوران ایک گاڑی حادثہ کا بھی شکار ہوئی تاہم دوسری گاڑی میں موجود افراد میزائل حملے کی ویڈیو بناتے رہے۔ ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ کویت میں امریکی فضائی دفاع نظام میزائل روکنے میں ناکام رہا، میزائل کویت میں غیر فوجی علاقے پر گرا۔ بحرین میں بھی فضائی دفاع نظام فعال کیا گیا اور سائرن بجائے گئے، سینٹرل کمانڈ کے مطابق بحرین پر داغے گئے تین میزائل امریکہ اور بحرین فورسز نے مار گرائے۔ سینٹرل کمانڈ کے مطابق ایران نے تین ڈرون حملے بحری جہازوں پر بھی کیے جنھیں ناکام بنا دیا گیا۔

جنگ بندی کے دوران جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے تیز، امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں

بیروت، (یو این آئی) جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، تازہ ڈرون اور فضائی حملوں میں ایک امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ لبنانی سول ڈیفنس کے مطابق ضلع صور کے علاقے الحوش میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے 2 الگ واقعات میں 6 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ دوسری جانب عرب سلیم کے علاقے میں امدادی تنظیم الرسالہ ایمبولینس ایسوسی ایشن سے وابستہ پیرا میڈک علی سلمان نادر بھی اسرائیلی ڈرون حملے میں شہید ہو گئے، یہ حملہ العین محلے میں کیا گیا۔ اسرائیلی فوج کی جنوبی لبنان میں اسپتال کے قریب بمباری، 4 افراد شہید، 127 زخمی لبنان کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بنت جبیل کے علاقے میں ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 5 افراد جاں بحق

اور 48 زخمی ہوئے، زخمیوں میں تبنین اسپتال کے ایک ڈاکٹر اور متعدد طبی عملے کے ارکان بھی شامل ہیں۔

رپورٹس کے مطابق صدیقین اور ارزون کے قصبے بھی اسرائیلی حملوں کی زد میں آئے، جبکہ رات گئے اسرائیلی جنگی طیاروں نے ضلع صور کے قصبے دیر قانون رأس العین پر فضائی حملہ کیا۔

آبنائے ہرمز کی چابی، قشم جزیرہ امریکہ کے نشانے پر کیوں؟

تہران، (یو این آئی) ایران کا قشم جزیرہ حالیہ کشیدگی میں ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ کبھی سیاحت، تجارت اور قدرتی حسن کے لیے مشہور یہ جزیرہ اب ایران کی اہم ترین عسکری تنصیبات میں شمار کیا جاتا ہے، جس کے باعث یہ امریکی فوجی حکمت عملی میں بھی ایک اہم ہدف سمجھا جا رہا ہے۔ قشم جزیرہ خلیج فارس کا سب سے بڑا جزیرہ ہے اور آبنائے ہرمز کے دہانے پر واقع ہے، یہی آبی گزرگاہ دنیا کی تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمجھی جاتی ہے، جہاں سے عالمی توانائی کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق قشم

جزیرے کے اندر وسیع زیر زمین سرنگیں، بنکرز اور خفیہ تنصیبات موجود ہیں جنہیں ایران نے میزائلوں، مواصلاتی نظام اور تیز رفتار حملہ آور کشتیوں کے لیے استعمال کیا ہے، ماہرین اسے ایران کا ناقابل غرق طیارہ بردار اڈہ بھی قرار دیتے ہیں۔ ایران نے جزیرے کے اندر مبینہ طور پر ایسی ساحلی میزائل تنصیبات قائم کر رکھی ہیں جن کا مقصد آبنائے ہرمز میں بحری سرگرمیوں کی نگرانی اور ضرورت پڑنے پر جہاز رانی کو متاثر کرنا ہے، ان تنصیبات کو بعض اوقات میزائل سٹیز بھی کہا جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز عالمی معیشت کی شہ رگ سمجھی جاتی ہے، اگر یہاں کشیدگی بڑھے یا بحری راستے متاثر ہوں تو دنیا بھر میں تیل اور گیس کی قیمتوں پر فوری اثر پڑ سکتا ہے، اسی وجہ سے امریکہ قشم جزیرے کو خطے میں ایران کی بحری حکمت عملی کا مرکزی نقطہ تصور کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں قشم جزیرہ کئی بار امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کا مرکز بن چکا ہے، امریکی حکام کا موقف رہا ہے کہ جزیرے پر موجود بعض فوجی اور مواصلاتی تنصیبات آبنائے ہرمز میں ایرانی کارروائیوں کی صلاحیت بڑھاتی ہیں، جبکہ ایران اسے اپنے دفاعی نظام کا جائز اور قانونی حصہ قرار دیتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق قشم جزیرے کی جغرافیائی اہمیت، فوجی تنصیبات اور آبنائے ہرمز پر اس کے اثر و رسوخ کے باعث یہ خطے میں جاری کسی بھی ممکنہ تصادم میں ایک انتہائی حساس مقام کی حیثیت رکھتا ہے۔

اٹلی میں 4 تارکین وطن کو زندہ جلانے کے الزام میں 2 پاکستانی گرفتار

روم، (یو این آئی) اٹلی میں کلابریا وان ہارر میں چار تارکین وطن مزدوروں کو زندہ جلانے کے الزام میں 2 پاکستانیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی اٹلی کے علاقے کالابریا میں ایک پیٹرول پمپ پر کھڑی جلی ہوئی وین سے 4 افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ برطانوی میڈیا (بی بی سی) کی جانب سے بتایا گیا کہ جاں بحق ہونے والوں میں ایک پاکستانی اور تین افغان شہری شامل ہیں۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دو افراد کو وین کے دروازے باہر سے بند کرتے اور اسے آگ لگاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس علاقے کے کھیتوں میں کام کی تقسیم اور رہائش کے معاملات پر تارکین وطن کے درمیان شدید کشیدگی چل رہی ہے اور حالیہ مہینوں میں وہاں پاکستانیوں کی گاڑیوں کو آگ لگانے کے 14 واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں۔ اطالوی پولیس نے اس ہولناک قتل کے الزام میں دو پاکستانی شہریوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ دوسری جانب پاکستان کے دفتر خارجہ نے بھی واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا اٹلی میں پیش آنے والے واقعے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ جاں بحق افراد کو پاکستانی نژاد بتایا جا رہا ہے، تاہم ان کی شہریت کی باضابطہ تصدیق ہونا ابھی باقی ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اطالوی پولیس فرانزک شواہد سمیت تمام پہلوؤں سے واقعے کی تفتیش کر رہی ہے۔ روم میں قائم پاکستانی سفارتخانہ مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور کیس کی پیروی کر رہا ہے، واقعے سے متعلق مزید تفصیلات اور تحقیقات کے نتائج کا انتظار ہے۔

صرف ایک لفظ ’بم‘ نے آسمان میں اڑتے طیارے کو واپس موڑ دیا، حیران کن حقیقت سامنے آگئی

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکہ سے اسپین جانے والی یونائیٹڈ ایئرلائنز کی ایک پرواز کو دوران سفر اس وقت واپس موڑ دیا گیا جب ایک بلوٹوتھ ڈیوائس کے مشکوک نام نے سیکیورٹی الرٹ پیدا کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یونائیٹڈ ایئرلائنز کی پرواز 236 ہفتے کے روز نیوآرک لبرٹی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اسپین کے شہر پالما ڈی مایورکا کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ بوئنگ 767 طیارے میں تقریباً 190 مسافر اور 12 عملے کے ارکان سوار تھے۔ پرواز کو روانہ ہوئے تقریباً تین گھنٹے گزر چکے تھے کہ اچانک سیکیورٹی خدشات کے باعث پائلٹ نے طیارے کا رخ واپس نیوآرک کی جانب موڑ دیا۔ اطلاعات کے مطابق پرواز کے دوران مسافروں کو اپنے بلوٹوتھ آلات بند کرنے کی ہدایت دی گئی تھی، تاہم ایک ڈیوائس مسلسل سسٹم میں Bomb کے نام سے ظاہر ہو رہی تھی۔ عملے کی جانب سے متعدد اعلانات کے باوجود متعلقہ ڈیوائس کی شناخت نہ ہونے پر سیکیورٹی خدشات بڑھ گئے، جس کے بعد ایئرلائن اور پائلٹ نے احتیاطی تدابیر کے تحت طیارے کو واپس لے جانے کا فیصلہ کیا۔ طیارے کی بحفاظت لینڈنگ کے بعد تمام مسافروں کو اتار لیا گیا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جہاز کی مکمل تلاشی لی۔ امریکی ٹرانسپورٹیشن سیکیورٹی ایڈمنسٹریشن (ٹی ایس اے)، کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن (سی بی پی) اور دیگر اداروں نے بھی اضافی جانچ پڑتال کی۔ بعد ازاں تحقیقات میں معلوم ہوا کہ مشکوک ڈیوائس دراصل ایک 16 سالہ مسافر کی فٹ بٹ اسمارٹ ڈیوائس تھی، جس کا نام ’بمب‘ رکھا گیا تھا۔ اسی نام کی وجہ سے سیکیورٹی نظام میں غلط فہمی پیدا ہوئی اور پرواز کو واپس موڑنا پڑا۔ یونائیٹڈ ایئرلائنز نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر طیارے کو واپس لایا گیا تھا۔ تمام جانچ مکمل ہونے کے بعد مسافروں کو متبادل پرواز کے ذریعے اسپین روانہ کیا گیا، جو اگلے روز اپنی منزل پر پہنچ گئی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف بی آئی) بھی واقعے کا جائزہ لے رہا ہے، تاہم اب تک کسی شخص کے خلاف فوجداری مقدمہ یا الزام عائد نہیں کیا گیا۔

لبنان میں اسرائیلی جارحیت کے سبب ہزاروں حاملہ خواتین طبی سہولیات سے محروم

جنگ بندی کے معاهدے کے باوجود طبی سهولیات کو مسلسل نشانه بنا رهی هیں صهیونی فورسیز

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این پاپولیشن فنڈ نے خبردار کیا ہے کہ لبنان میں خواتین اور لڑکیاں ایک بڑھتے ہوئے انسانی بحران کا سامنا کر رہی ہیں کیونکہ جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیلی حملے طبی سہولیات کو مسلسل نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ بیان اس واقعے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے جب پیر کے روز اسرائیلی فضائی حملے میں جنوبی شہر صور کے ایک اسپتال کو شدید نقصان پہنچا اور بیسیوں افراد زخمی ہوئے۔ عرب نیوز کے مطابق ادارے کی لبنان میں نمائندہ آنندیتا فلپس نے منگل کو ملک بھر میں ’شدید خوف، غیر یقینی صورت حال اور کشیدگی‘ کی کیفیت بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ ’جنگ بندی کے باوجود لڑائی نہیں رکی۔ لبنان بھر کے لوگ، خاص طور پر خواتین اور لڑکیاں، شدید تشدد، نقل مکانی اور جانی نقصان کا سامنا کر رہی ہیں۔‘ پیر کے حملے میں صور کے جبل عامل اسپتال کو نشانہ بنایا گیا۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق اس حملے میں کم از کم 86 افراد زخمی ہوئے جن میں طبی عملے کے ارکان بھی شامل ہیں جبکہ ایمرجنسی اور انتہائی نگہداشت کے شعبوں کو شدید نقصان پہنچا۔ یہ اسپتال جنوبی لبنان میں کام کرنے والے چند فعال اسپتالوں میں سے ایک تھا۔ حالیہ دنوں میں صور ضلع میں طبی سہولیات کو خاص طور پر شدید نقصان پہنچا ہے۔

31 مئی کو حرام اسپتال بھی ایک اسرائیلی حملے میں متاثر ہوا۔ صور میں باقی رہ جانے والا تیسرا اور واحد اسپتال لبنانی اطالوی اسپتال اب بھی کام کر رہا ہے مگر زخمیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث شدید دباؤ میں ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان تنازع سے متاثرہ 6 اسپتال ابھی تک زچگی کی خدمات مکمل طور پر بحال نہیں کر سکے اور اس وقت صرف ایمرجنسی علاج فراہم کر رہے ہیں۔ آنندیتا فلپس نے بتایا کہ صرف گزشتہ ہفتے کے آخر میں اسرائیلی فضائی حملوں میں ایک بنیادی طبی مرکز اور خواتین و بچیوں کیلئے محفوظ مقام کو نقصان پہنچا، جسے اقوام متحدہ کا ادارہ تعاون فراہم کر رہا تھا۔ انہوں نے کہ ’یہ ان چند مراکز میں سے ایک تھا جو ابھی فعال تھے اور اس علاقے میں جان بچانے کیلئے خدمات فراہم کر رہے تھے۔ ایک اور حملے میں ایک سرکاری اسپتال کو بھی نقصان پہنچا، جہاں زچگی کی سہولیات موجود تھیں۔ جنوبی لبنان میں ایسے صرف 3 اسپتال ہیں۔‘ انہوں نے مزید کہا کہ ’جب زچگی کے وارڈ اور اسپتال تباہ ہوتے ہیں تو اس کا سب سے زیادہ نقصان حاملہ خواتین کو ہوتا ہے، جو جان بچانے والی سہولیات سے محروم ہو جاتی ہیں۔‘

امریکہ میں منشیات اسمگلنگ کی 2000 فٹ لمبی خفیہ سرنگ سے کروڑوں ڈالر کی کوکین برآمد

سان ڈیاگو، (ایجنسی): امریکی حکام نے میکسیکو اور امریکہ کے درمیان منشیات اسمگلنگ کے ایک بڑے اور جدید زیر زمین نیٹ ورک کا انکشاف کیا ہے، جس کے ذریعے کروڑوں ڈالر مالیت کی کوکین اسمگل کی جا رہی تھی۔ امریکی محکمۂ انصاف کے مطابق یہ سرنگ تقریباً 2,000 فٹ

طویل تھی اور میکسیکو کے شہر تیخوانا اور امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو کو آپس میں جوڑتی تھی۔ سرنگ کو انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں تعمیر کیا گیا تھا، جس میں بجلی، ہوا کی نکاسی کا نظام، مضبوط دیواریں اور ریل کی پٹریاں بھی موجود تھیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی کئی ماہ پر محیط خفیہ تحقیقات کے بعد عمل میں آئی، جس میں سان ڈیاگو کے اوتائے میسا بارڈر کے قریب ایک گودام پر نظر رکھی گئی۔ یہ گودام بظاہر ایک سستے سامان کی دکان کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ تحقیقات کے دوران حکام نے مشاہدہ کیا کہ دکان پر گاہکوں کی آمد و رفت نہ ہونے کے برابر تھی، جبکہ مشکوک افراد مسلسل وہاں آتے جاتے رہے۔ بعد ازاں دیکھا گیا کہ خالی دکھائی دینے والے بیگ اور سامان سرحد پار منتقل کیا جا رہا تھا۔ 29 مئی کو حکام نے اس وقت کارروائی کی جب انہوں نے بھاری اشیاء ایک وین میں منتقل ہوتے دیکھی۔ اس کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مختلف گاڑیوں کو روکا اور ان میں سے بڑی مقدار میں کوکین برآمد کی، جس کی مجموعی مقدار 2,269 پاؤنڈ سے زائد بتائی گئی ہے۔ بعد ازاں تلاشی کے دوران گودام کے اندر فرش کے نیچے چھپی ہوئی سرنگ کا داخلی راستہ بھی برآمد ہوا۔ حکام کے مطابق یہ سرنگ زمین کے اندر تقریباً 55 فٹ گہرائی تک جاتی تھی اور امریکی سرحد تک تقریباً 1,000 فٹ جبکہ میکسیکو کی جانب 800 فٹ سے زائد تک پھیلی ہوئی تھی۔ امریکی حکام نے اس کیس میں 4 افراد کو گرفتار کیا ہے جن پر منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی سرنگ کی تعمیر کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

’ایبولا آیا تو ہم ختم ہو جائیں گے‘، کانگو کے کیمپ خوف کی لپیٹ میں

متاثرہ کمیونٹیز کے خوف کو دور کرنا اور وائرس کے بارے میں جھوٹی معلومات کو روکنا ضروری: ڈبلیو ایچ او

کانگو، (ایجنسیاں): وسطی افریقہ کے ملک کانگو کے مشرقی حصے میں مہلک وائرس ’ایبولا‘ آگ کی طرح پھیل چکا ہے، جہاں دہائیوں سے جاری مسلح تنازعات نے لاکھوں افراد کو اپنے گھروں سے بے دخل کر کے کیمپوں میں دھکیل دیا ہے۔ یہ وائرس قریبی جسمانی رابطے سے پھیلتا ہے۔ ڈورکاس ماہینزی کو کنگونزی کیمپ میں ایبولا آنے کا شدید خوف ہے، جہاں وہ مشرقی جمہوریہ کانگو کے تنازعات سے متاثرہ 25 ہزار سے زائد بے گھر افراد کے ساتھ رہتی ہیں۔ اس بے گھر خاتون نے اے ایف پی کو بتایا کہ ’اگر ایبولا آیا تو ہم ختم ہو جائیں گے کیونکہ ہم یہاں مچھلیوں کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ ٹھنسے ہوئے ہیں۔‘ تقریباً 10 لاکھ بے گھر افراد اتوری میں ہیں، جو مسلح گروہوں کے حملوں کا شکار ہے۔ یہاں وبا کے پھیلنے کا خدشہ کیمپوں میں خوف و ہراس کا باعث بن گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے خبردار کیا ہے کہ مشرقی کانگو بیماری اور تنازع کے تباہ کن تصادم کا سامنا کر رہا ہے اور لڑائی وبا سے نمٹنے کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ سنیچر کو بونیا کے دورے پر ٹیڈروس نے ایبولا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مزید عالمی امداد اور مالی تعاون کی اپیل کی۔ انہوں نے زور دیا کہ متاثرہ کمیونٹیز کے خوف کو دور کرنا اور وائرس کے بارے میں جھوٹی معلومات کو روکنا ضروری ہے۔ موجودہ وبا کا اعلان 15 مئی کو کانگو اور پڑوسی یوگنڈا میں باضابطہ طور پر کیا گیا تھا۔ 31 مئی تک عالمی ادارہ صحت کے مطابق کانگو میں 321 کیسز کی تصدیق ہوئی، جن میں 48 اموات شامل ہیں۔ یوگنڈا میں نو کیسز کی تصدیق ہوئی ہے، جن میں ایک موت بھی شامل ہے۔ ابھی تک کنگونزی کیمپ میں کوئی انفیکشن ریکارڈ نہیں ہوئی، لیکن کیمپ کی حالت ایسی ہے کہ بیماری آسانی سے پھیل سکتی ہے۔ ماہینزی نے کہا کہ ’میں نے ایبولا کے بارے میں سنا ہے اور یہ بیماری مجھے بہت ڈراتی ہے، ہم بے گھر لوگوں کے پاس یہاں کوئی صفائی نہیں ہے۔ ہمارے بچے گندے بیت الخلاؤں کے قریب کھیلتے ہیں اور زمین پر ہی رفع حاجت کرتے ہیں۔‘ ڈیبورا نزالے، ایک بیوہ، اپنے خاندان کے ساتھ تین مربع میٹر کے چھوٹے ترپال کے گھر میں رہتی ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ’ایسی حالت میں ہم خود کو کیسے بچائیں گے، جب سب کہتے ہیں کہ ایبولا سے بچنے کے لیے ہمیں ایک دوسرے سے دور رہنا چاہیے؟‘ ایبولا کے موجودہ بنڈی بیوگیو وائرس کے لیے کوئی ویکسین یا علاج موجود نہیں ہے۔ اس لیے وائرس کو قابو کرنے کی کوششیں زیادہ تر حفاظتی اقدامات اور تیز رفتار کانٹیکٹ ٹریسنگ پر منحصر ہیں۔ نزالے نے کہا کہ ’ہم ایک دوسرے کے اوپر سوئے ہوتے ہیں، سب کا پسینہ ملتا ہے۔ اگر ایک شخص بھی یہاں متاثر ہوا تو سب مر جائیں گے۔‘

بودجو ایموس نے شکایت کی کہ ’لوگ آگاہی کے لیے یہاں آتے ہیں، لیکن حیرت کی بات ہے کہ ہمارے پاس خود کو بچانے کے لیے ضروری سامان نہیں ہے۔ میرے پاس تو ہاتھ دھونے کے لیے صابن بھی نہیں ہے۔ سب سے ضروری چیز ہمیں صاف پانی دینا ہے۔‘

مالویہ نگر ہوٹل آتشزدگی: ہلاک شدگان کی تعداد 21 تک پہنچی، حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کی جانچ شروع

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ سمیت تمام اہم رہنماؤں نے مالویہ نگر آتش زدگی سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) جنوبی دہلی کے مالویہ نگر میں واقع لیمن ہوٹل اینڈ ریستوراں میں لگی بھیانک آگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہوگئی ہے اور کئی غیر ملکی شہریوں سمیت 37 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ حکام نے بدھ کے روز اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہوٹل میں فائر اینڈ بلڈنگ سیفٹی (آگ اور عمارت کی حفاظت) کے معیارات کی مبینہ خلاف ورزی کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر افریقی شہری ہیں، جو حادثے کے وقت ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ہوٹل کو صرف چھ کمرے چلانے کی اجازت تھی، لیکن وہاں مبینہ طور پر تقریباً 25 کمرے چلائے جا رہے تھے اور تقریباً 40 لوگ ٹھہرے ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق ہوٹل میں تنگ کھڑکیاں، ہنگامی حالات میں نکلنے کے مناسب راستوں کی کمی اور ایک ہی داخلی و خارجی راستہ ہونے کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ ان خامیوں کی وجہ سے آگ لگنے کے دوران لوگوں کو باہر نکلنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی فائر سروس، دہلی پولیس اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر بچاؤ مہم چلا کر ہوٹل میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالا۔ عینی شاہدین کے مطابق کئی لوگوں نے جان بچانے کے لیے اوپر کی منزلوں سے چھلانگ بھی لگائی۔ یہ معاملہ ساکیت تھانہ علاقے کا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات کے ساتھ ساتھ ہوٹل انتظامیہ کی ممکنہ لاپرواہی کی جانچ کئی ایجنسیاں کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے ہلاک شدگان کے لواحقین کے لیے دو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کے لیے 50-50 ہزار روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ اس دوران، میکس سپر اسپیشلٹی ہسپتال،

ساکیت نے بدھ کو میڈیکل بلیٹن جاری کرتے ہوئے بتایا کہ کل 39 زخمیوں اور متاثرہ لوگوں کو ہسپتال لایا گیا تھا۔ ان میں سے 18 کو مردہ حالت میں لایا گیا تھا۔ ہسپتال کے مطابق تمام مریضوں کا فوری طبی معائنہ کیا گیا اور طبی ٹیموں کی جانب سے علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ متاثرین میں دھوئیں سے دم گھٹنے، مختلف درجے کے جھلسنے کے زخم اور حادثے کے دوران آنے والی دیگر چوٹیں پائی گئی ہیں۔ ہسپتال میں داخل 15 مریضوں کا علاج انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں چل رہا ہے۔ ان میں سے آٹھ مریض وینٹی لیٹر پر ہیں اور ان کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ پانچ لوگوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد

چھٹی دے دی گئی، جبکہ شدید طور پر جھلسے ہوئے ایک مریض کو خصوصی علاج کے لیے صفدر جنگ ہسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ ہسپتال نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں ہندوستانی اور غیر ملکی دونوں شہری شامل ہیں۔ واقعے کے بعد ہسپتال نے بڑے حادثات کے لیے مقررہ ہنگامی پروٹوکول نافذ کرتے ہوئے تمام دستیاب طبی اور امدادی وسائل کو متحرک کر دیا ہے۔ دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں بدھ کی صبح ایک ہوٹل میں آگ لگنے کے واقعے میں 21 لوگوں کی موت پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو سمیت دیگر اہم رہنماؤں نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی متاثرہ خاندانوں کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پریسیڈنٹ آف انڈیا کے آفیشل ایکس ہینڈل پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں لوگوں کی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتی ہوں۔" نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے بھی ایکس پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں کئی لوگوں کی دردناک موت انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ انہیں اس دکھ کی گھڑی میں صبر اور ہمت ملے۔ میں زخمیوں کی اچھی صحت اور جلد صحت یابی کی بھی دعا کرتا ہوں۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے اس سانحے پر گہرے دکھ کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی متاثرین کے لیے معاوضے کا بھی اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم کے قومی امدادی فنڈ سے ہلاک شدگان کے لواحقین کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے کی امدادی رقم دی جائے گی۔ پی ایم او کے ایکس ہینڈل پر جاری پیغام میں کہا گیا ہے، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے کی وجہ سے جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، ان کے تئیں میں اپنی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔

مشن 2027 کے تحت یوگی حکومت کا انتظامی داؤ، وزراء کے انچارج اضلاع میں بڑے پیمانے پر ردو بدل

لکھنؤ، 3 جون (یو این آئی) اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے وزراء کے انچارج اضلاع میں بڑا ردو بدل کرتے ہوئے کئی سینئر اور نئے وزراء کو نئی ذمہ داریاں سونپی ہیں حال ہی میں کابینہ میں شامل کیے گئے وزراء کو بھی اہم اضلاع کا انچارج بنایا گیا ہے بی جے پی حکومت کے اس قدم کو سال 2027 کے اسمبلی انتخابات سے قبل تنظیم اور انتظامی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی

حکمتِ عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ نئے نظام کے تحت سینئر وزیر بھوپیندر چودھری کو آگرہ کے ساتھ کاس گنج ضلع کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ حال ہی میں کابینہ میں شامل ہوئے منوج پانڈے کو سیتاپور کا انچارج بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اجیت پال کو فتح پور، سمیندر رتومر کو مظفر نگر، ہنس راج وشوکرما کو سون بھدر اور سریندر دلیر کو بلند شہر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کابینہ وزراء میں سوریہ پرتاپ شاہی کو ایودھیا اور بستی، سریش کمار کھنہ کو وارانسی اور لکھنؤ، سواتنتر دیو سنگھ کو پریاگ راج اور گورکھپور، بے بی رانی موریہ کو اٹاوہ اور ہاتھرس، لکشمی نارائن چودھری کو علی گڑھ اور فیروز آباد جبکہ جیویر سنگھ کو جھانسی اور فرخ آباد کا انچارج بنایا گیا ہے۔ اسی طرح دھرم پال سنگھ کو غازی آباد اور رام پور، نند گوپال گپتا نندی کو مرزاپور اور چترکوٹ، انل راج بھر کو اعظم گڑھ اور سدھارتھ نگر، راکیش سچان کو رائے بریلی اور کنوج جبکہ اروند کمار شرما کو جونپور اور بھدوہی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، یوگیندر اپادھیائے کو کانپور نگر، آشیش پٹیل کو گونڈہ، سنجے نیشاد کو کانپور دیہات، اوم پرکاش راج بھر کو امبیڈکر نگر، دارا سنگھ چوہان کو کشی نگر اور شراوستی، سنیل کمار شرما کو سہارنپور اور انل کمار کو مراد آباد کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) کی سطح پر نتن اگروال کو لکھیم پور کھیری، کپل دیو اگروال کو بجنور، رویندر جیسوال کو غازی پور، سندیپ سنگھ کو متھرا، گلاب دیوی کو امروہا اور گریش چندر یادو کو سلطان پور کا چارج سونپا گیا ہے۔ وہیں دھرم ویر پرجاپتی کو مائن پوری، اسیم ارون کو ہردوئی اور میرٹھ، جے پی ایس راٹھور کو سنبھل اور بریلی، دیا شنکر سنگھ کو دیوریا اور مئو، نریندر کمار کشیپ کو شاہجہاں پور، دنیش پرتاپ سنگھ کو باندا اور بہرائچ، ارون کمار سکسینہ کو بدایوں اور دیا شنکر مشرا دیالو کو بلیا اور مہاراج گنج کا انچارج بنایا گیا ہے۔

پنویل کی نئے ڈی سی پی ریشمی نانڈیکر کا استقبال کرتے ہوئے سماجی کارکن مدثر پٹیل......

آدیواسیوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ان کے پاس جا کر ان کے مسائل کو سمجھنا ہوگا: محترمہ مرمو

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ قبائلیوں کی ہمہ جہت ترقی اور حکومت کی اسکیمیں ان تک بہتر طریقے سے پہنچانے کے لیے حکام کو ان کے پاس جا کر ان کے مسائل کو سمجھنا ہوگا۔ محترمہ مرمو نے یہاں انٹیگریٹڈ ٹرائبل ڈیولپمنٹ ایجنسی (آئی ٹی ڈی اے) اور انٹیگریٹڈ ٹرائبل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (آئی ٹی ڈی پی) سے جڑے حکام کی قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کہا کہ افسران گاؤں گاؤں جا کر آدیواسیوں سے ملیں اور ان کے ساتھ گھل مل کر ان کے مسائل کو سمجھیں، تبھی وہ حقیقتوں سے واقف ہو سکیں گے۔ اس کے بعد ہی آدیواسیوں کی ہمہ جہت ترقی کے منصوبے حکومتی سطح پر بنائے جا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسی کھل کر اپنی تکلیفیں اور مسائل لوگوں کو نہیں بتاتے۔ ان کے ساتھ گھل مل کر ہی ان کی پریشانیاں سمجھی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے آدیواسیوں کو تعلیم اور مناسب غذائیت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تن من سے تعاون دینے کا حکام سے سچے دل سے مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسی بہت خودداری (عزتِ نفس) کے ساتھ جیتے ہیں، ان کے پاس دولت نہیں ہوگی، ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہوگا لیکن وہ اپنی خودداری سے سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ وہ ہمیشہ چاہتے ہیں کہ ان کی خودداری پر کوئی آنچ نہ آئے۔ اس لیے ان کے پاس جا کر اور ان سے گھل مل کر ہی ان کی مشکلات سمجھی جا

سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر حاملہ آدیواسی خاتون کو مناسب غذائیت ملے۔ ہر آدیواسی لڑکے اور لڑکی کو اسکول جانے کی سہولیات ملیں اور ہر آدیواسی کو وقار کے ساتھ روزگار حاصل ہو۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آدیواسی اپنی ثقافت کے تعلق سے بہت حساس رہتے ہیں، لہٰذا ترقیاتی منصوبے بناتے وقت یہ دھیان رکھا جانا چاہیے کہ ان کی ثقافت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ آدیواسیوں میں کھیل کی بہت سی صلاحیتیں موجود ہیں، ضرورت انکی حوصلہ افزائی کر کے آگے لانے کی ہے۔ کئی کھیلوں کے مقابلوں سے یہ ثابت بھی ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کر کے ہی کسی بھی برادری کی ترقی کی جا سکتی ہے۔ ملک کو ترقی یافتہ قوم بنانے کے لیے آدیواسیوں کی مجموعی ترقی ضروری ہے، جس کے لیے حکام شمولیت والی ترقی کی راہ ہموار کرنے میں اپنا تعاون دیں۔ محترمہ مرمو نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس میں جو تجاویز آئیں گی اور اس کا جو بھی نتیجہ نکلے گا، وہ آدیواسیوں کی ترقی میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔ اس کانفرنس کا انعقاد مرکزی وزارتِ قبائلی امور کی جانب سے کیا گیا ہے۔

اقتدار کی منتقلی سے قبل سدارمیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن مقرر

بنگلورو، 3 جون (یو این آئی) کرناٹک کے سبکدوش ہونے والے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کا رکن مقرر کر دیا گیا ہے۔ کانگریس قیادت نے یہ اعلان وزیر اعلیٰ نامزد ڈی کے شیوکمار کی حلف برداری کی تقریب سے قبل کیا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ اس تقرری کی منظوری کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے نے دی ہے اور یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ تنظیم میں یہ اہم تبدیلی کرناٹک میں جاری سیاسی پیش رفت کے دوران کی گئی ہے۔ سدارمیا کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفے کے بعد ڈی کے شیوکمار کے لیے ریاست میں کانگریس کی قیادت سنبھالنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے، جو اقتدار کی منتقلی کے عمل کا حصہ ہے۔ اس سے قبل دن میں کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے نئی دہلی میں ڈی کے شیوکمار اور سدارمیا کے ساتھ ملاقات کی۔

اسمبلی دستخط تنازعہ: گرفتاری سے بچنے کے لیے ابھیشیک بنرجی کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا

کولکاتہ، 3 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے مغربی بنگال اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف کی تقرری سے متعلق ایک خط میں مبینہ دستخطی بے ضابطگیوں کی جانچ کے سلسلے میں گرفتاری سے تحفظ حاصل کرنے کے لیے بدھ کے روز کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ مسٹر بنرجی نے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے جاری کردہ نوٹس کو چیلنج کیا ہے اور ایجنسی کی طرف سے کسی بھی تعزیری کارروائی بشمول گرفتاری سے قانونی تحفظ مانگا ہے۔ اس معاملے کی سماعت جمعہ کے روز جسٹس اپوربا سنہا رائے کی بینچ کے روبرو ہونے کا امکان ہے۔ عدالت نے انہیں درخواست دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تنازعہ اس خط کو لے کر پیدا ہوا ہے جو ترنمول کانگریس قانون ساز پارٹی کی جانب سے اسمبلی میں اہم عہدوں کے لیے پارٹی رہنماؤں کے نام تجویز کرتے ہوئے پیش کیا گیا تھا۔ اس خط میں شوبھن دیو چٹوپادھیائے کو قائدِ حزبِ اختلاف، اسیم پاترا اور نینا بندوپادھیائے کو ڈپٹی لیڈر اور فرہاد حکیم کو چیف وہپ مقرر کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ اس

دستاویز میں کئی دستخط یا تو موجود نہیں تھے یا ان میں بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ ذرائع کے مطابق خط میں 70 ارکانِ اسمبلی کے نام درج تھے، لیکن ان میں سے کم از کم 14 نام صرف بڑے حروف میں لکھے گئے تھے اور ان کے ساتھ دستخط موجود نہیں تھے۔ بعض دیگر دستخطوں کی صداقت پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس کے بعد ریاستی حکومت نے معاملے کی جانچ سی آئی ڈی کے سپرد کر دی۔ چونکہ مسٹر ابھیشیک بنرجی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ہیں، اس لیے خط پر ان کے دستخط بھی موجود تھے۔ سی آئی ڈی حکام ہفتے کے روز ان کی رہائش گاہ پر پہنچے تھے اور انہیں تحقیقات میں تعاون کے لیے نوٹس دیتے ہوئے پیر کے روز بھوانی بھون میں واقع سی آئی ڈی ہیڈکوارٹر میں حاضر ہونے کو کہا تھا۔ تاہم مسٹر بنرجی مقررہ تاریخ پر تحقیقاتی ایجنسی کے سامنے پیش نہیں ہوئے اور مبینہ طور پر مزید وقت کی درخواست کی تھی۔ بدھ کے روز انہوں نے سی آئی ڈی کے نوٹس کو چیلنج کرتے ہوئے اور گرفتاری سے تحفظ کی درخواست کے ساتھ ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی۔ اس سے قبل بھی وہ اشارہ دے چکے تھے۔

ملک نے کئی بار کٹھن حالات کا سامنا کیا، کبھی سونا نہیں بیچا گیا: کیجریوال

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے کہا ہے کہ مودی حکومت میں ملک کے معاشی حالات اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ حکومت کو اب ملک کا سونا بیچنا پڑ رہا ہے۔ عآپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں نے ملک کا سونا بیچنے پر نہ صرف مودی حکومت پر تند و تیز حملہ بولا ہے، بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملک کے معاشی حالات بھی عوام کے سامنے رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کو شیئر کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ گزشتہ 76 سال میں کئی ایسے مواقع آئے جب ملک مشکل حالات میں تھا لیکن ملک کا سونا تو کبھی نہیں بیچا گیا۔ اس کا مطلب حالات بہت زیادہ خراب ہیں؟ حکومت کچھ بتاتی کیوں نہیں؟ ملک کے کیا حالات ہیں؟ مودی جی کہتے ہیں کہ وہ تو جھولا اٹھا کے چل دیں گے۔ پر

ہمیں تو یہیں رہنا ہے، اسی دیش میں رہنا ہے۔ عآپ کے سینئر رہنما منیش سسودیا نے کہا کہ کچھ دن پہلے تک ملک کو سمجھایا جا رہا تھا کہ سونا مت بیچو، سونا مستقبل کا تحفظ ہے۔ اب بلومبرگ کی اس رپورٹ میں انکشاف ہو رہا ہے کہ وزیر اعظم نے خود ہی ملک کا سونا بیچ ڈالا۔ اگر ملک کو چلانے کے لیے سونے کا ذخیرہ بیچنے کی مجبوری جیسے حالات بن گئے ہیں، جو ہندوستان کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا تو ملک کو صاف صاف بتایا جانا چاہیے کہ معاشی حالات کیا ہیں۔ حکومت سامنے آئے اور سچ بتائے۔ دیش کو پرچار نہیں، شفافیت چاہیے۔ وہیں عآپ کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، "ریل، سیل، تیل، کوئلہ، گیس، پورٹ، ایئر پورٹ، اور آپ کا پیپر بیچنے کے بعد، آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار مسٹر مودی نے ایک لاکھ 14 ہزار کروڑ کا ملک کا سونا بھی بیچ دیا۔ ملک کی معاشی حالت انتہائی سنگین ہے۔

صوبہ کی سڑکیں گڈھا مکت یا یوکت' سڑک کو گڈھا مکت بنانے کی راہ میں ایک اور قدم

بدایوں۔ (آشوتوش/ ہندستان نیوز بیورو) اپنے ابتدائی دور میں ریاستی وزیر اعلا یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ سڑک تعمیر کو حدا سا کہا تھا کہ صوبہ کی سڑکیں گڈھا مکت ہونی چاہئے مگر محکمہ کے اعلا افسران نے سنا کہ صوبہ کی تمام سڑکیں گڈھا یوکت ہونی چاہئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ صوبہ میں بیشتر سڑکیں گڈھا یوکت ہو کر رہ گئیں۔ جب زیادہ سختی ہوئی تو جاں بجاں ہیوی روڈ بریکر لگوا دئے گئے۔ بتایا گیا کہ ہوئی بریکر ہونے اے اسپیڈ ہلکی رہے گی اور سڑک واس پر چلنے والے دونوں محفوظ رہینگے۔ بہر حال اسمبلی انتخابات کی قریب تر ہوتی تواریخ کو زیر غور رکھتے ہوئے ایک مرتبہ پھر بیشتر سڑکوں کو چوڑا کرنے کا کام عروج پر ہے۔ اطلاع ہے کہ سڑک کو تین میٹر چوڑا کرنے کا منصوبہ ہے جسمیں ڈیڑھ میٹر ایکطرف وڈیڑھ میٹر دوسری طرف سڑک کو چوڑا کیا جانا ہے۔ اسکے لئے سڑک کے دونوں جانب ڈیڑھ ڈیڑھ میٹر کی کھودیا بھی کی گئ ہے۔ مگر ٹھیکیدار یا متعلق کمپنی ذمہ داروں نے ہوشیار کا مظاہرہ کرتے ہوئے پتھر صرف دو فیٹ میں ہی ڈلوانا ہے باقی دو فٹ میں مٹی ڈالی جارہی ہے۔ جسے فوٹو میں بھی دیکھا جا سکتا ہے اور موقع پر جا کر بھی۔ بدایوں سے آنولہ جانے والی سڑک

پر روانہ ہونے کے بعد سب سے اہم نظارہ ہوتا ہے دونوں جانب پھیلی غلاظت واس میں سے اٹھتا تعفن جو اکثر گزرنے والوں کو اپنی ناک پر کپڑا رکھنے کو مجبور کرہی دیتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہاں سڑک کنارے کتہ بلی کی لاش کے علاوہ گوونشوں کی لاش کا برآمد ہونا کوئی عجوبہ نہیں مانا جاتا۔ بی ڈی او ہی ڈی او، ڈی ایم سمیت عالا حکمران کا گزر اکثر میں کئ مرتبہ ہوتا ہے مگر غلاظت کو ہٹانے کا حکم ابھی تک کسی نے بھی جاری نہیں کیا ہے۔ ڈی ایم اونیش رائے کی آمد کے بعد عوام میں امید جی کہ روڈ صاف ہو جائے گی مگر نئے سی ڈی او کی آمد کے باوجود حالات جس کے تس ہی رہے۔ افسران کی غفلت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اب پی ڈبلیو ڈی کی جانب سے سڑک کو چوڑا کرنے میں کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ جسے کبھی بھی سائٹ پر جا کر تصدیق کیا جا سکتا ہے دگرنا وہ دن دور نہیں جب روڈ چوڑا ہونے کے بعد ہیوی وہیکل سڑک کنارے زمیدوز ہو کر حادثے کا شکار بنتے رہینگے۔

انسانی خوبیوں کی قدر اسکے زندہ رہتے ہونی چاہئے نہ کہ اسکے مرنے کے بعد: محمد احسان ندوی

سنت کبیر نگر۔ (آشوتوش/ ہندستان نیوز بیورو) مجلس حالات کے تقاضوں کے مطابق کام کر رہی ہے، وہیں احمد ثاقبی نائب ناظم عمومی۔ مولانا حمید اللہ قاسمی کبیر نگری۔ مولانا حسان احمد قاسمی نائب صدر۔ مولانا شاہد حسن قاسمی۔ مولانا عبد الواحد قاسمی نائب صدر نے گراں قدر تاثرات کا اظہار کیا۔ بعدہ مولانا ابوالکلام حماد مظاہری کی خدمت میں مولانا محمد حسان ندوی کا مرتب کردہ منثور سپاس نامہ مولانا محمد مستقیم قاسمی بلرامپوری ناظم عمومی نے پیش کیا۔ مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی بستوی ناظم تعلیمات جامعہ سراج العلوم

ارشاد المسلمین مہولی ونوجوانان پولی کے اشتراک سے ایک شاندار پروگرام کا انعقاد بعد نماز مغرب پولی میں زیر سرپرستی مفتی محبوب احمد قاسمی استاذ حدیث وفقہ جامعہ مفتاح العلوم جلال آباد، صدارت مولانا ابو الحسن مظاہری صدر مجلس ارشاد المسلمین و نظامت مولانا وقاری آس محمد حقی ناظم پولی بلاک کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قاری ابوالکلام شمسی و مولانا قاری محمد وسیم قاسمی ندوی نائب ناظم عمومی مجلس نے اپنی تلاوت کلام سے کیا۔ نعت ومنقبت قاری شبیر احمد مظفر پوری استاذ مدرسہ عربیہ بیت العلوم سرائے میر مولانا عبد [illegible]

یہ نیا سلسلہ شروع کیا گیا ہے کہ جو لوگ دین ملی تعلیمی تنظیمی یا رفاہی کاموں میں تندہی کے ساتھ مخلصانہ خدمت کر رہے ہیں ان کی حوصلہ افزائی ایوارڈ شال پوشی وسپاس نامے پیش کر کے کی جائے گی۔ کیونکہ ملت اور قوم کا رویہ یہ ہے زندگی میں قدر نہ کر کے مرنے کے بعد انسان کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے اسلام میں صدقے کا تصور دیا گیا ہے۔ لیکن ہم بیماریوں کے گھیر لینے کے بعد صدقات کرتے ہیں۔ اس لئے مجلس نے یہ پروگرام مرتب کیا ہے کہ انسان کی خوبیوں [illegible]

بھیونڈی و ناظم تنظیم جمیعۃ العلماء مہاراشٹر کا لکھا منظوم سپاس نامہ قاری شبیر احمد مظفر پوری نے خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔ اور مولانا کو ایوارڈ شال پوشی وسپاس نامہ اسٹیج پر موجود اکابر علماء کے ہاتھوں دیا گیا۔ نوجوانان پولی کی طرف سے شال رومال ایک لاکھ نقد رقم ایک عدد فریز ایک عدد کولر اور کچھ تحفے دیئے گئے۔ نیز عمرہ اور حج پر بھیجنے کا عزم بھی کیا گیا۔ مفتی محبوب احمد قاسمی و مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی بستوی نے مولانا ابوالکلام کی حیات وخدمات علماء کی [illegible]

کھامگاؤں - جالنہ ریلوے لائن کو منظوری، 115 سالہ خواب شرمندۂ تعبیر ہونے کے قریب

ریلوے لائن کے لیے اراضی حصول کا نوٹیفکیشن جاری

چکھلی ضلع بلڈانہ - (ذوالقرنین احمد) 2 جون - ودربھ اور مراٹھواڑہ کو جوڑنے والے اہم اور طویل عرصے سے زیر التوا کھامگاؤں - جالنہ ریلوے لائن منصوبے کے سلسلے میں ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ حکومتِ ہند نے اس اہم ریلوے منصوبے کو منظوری دیتے ہوئے 26 مئی کو شائع ہونے والے سرکاری گزٹ میں اراضی حصول کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس اقدام کو 115 برس سے جاری عوامی مطالبے کی تکمیل کی جانب ایک فیصلہ کن قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

ریلوے (ترمیمی) ایکٹ 2008 کی دفعہ 37-A کے تحت مرکزی حکومت نے جالنہ اور کھامگاؤں کے درمیان مجوزہ ریلوے لائن کو "خصوصی ریلوے پروجیکٹ" قرار دیا ہے۔ سنٹرل ریلوے کے دائرۂ کار میں آنے والے اس منصوبے کو قومی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد کے تناظر میں انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ سرکاری گزٹ کے مطابق اس ریلوے لائن کے لیے اراضی حصول کا عمل جالنہ اور بلڈھانہ اضلاع میں نافذ کیا جائے گا، جس کے بعد [illegible]

شہری کئی برسوں سے اس منصوبے کے حق میں مسلسل جدوجہد، احتجاج اور نمائندگی کرتے آ رہے تھے۔ تقریباً دو سال قبل ریاستی حکومت نے بھی منصوبے کے لیے 50 فیصد مالی حصہ فراہم کرنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت کو باضابطہ مکتوب روانہ کیا تھا۔ ان تمام کوششوں کے نتیجے میں منصوبے کی منظوری ملنے پر دونوں اضلاع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ماہرین [illegible]

بالخصوص بلڈھانہ اور جالنہ جیسے نسبتاً پسماندہ اضلاع کے لیے یہ منصوبہ ترقی کے نئے دروازے کھولے گا۔ اس کے علاوہ تجارت، زرعی پیداوار کی نقل و حمل، روزگار کے مواقع اور عوامی سفری سہولیات میں بھی خاطر خواہ بہتری متوقع ہے۔ دریں اثنا، ریلوے عوامی تحریک کمیٹی نے اس اہم منظوری پر مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب [illegible]

گہلوت نے بی جے پی حکومت پر عوامی مسائل کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا

جے پور، 3 جون (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما اشوک گہلوت نے ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت پر عوام کی بنیادی ضروریات اور مسائل کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اب وہ بے حسی اور غرور کی انتہا تک پہنچ چکی ہے اور آمرانہ رویہ اختیار کر رہی ہے، جو قابلِ مذمت ہے۔ مسٹر اشوک گہلوت نے بدھ کے روز اپنے بیان میں کہا کہ جودھپور کے دھندھاڑا گاؤں میں دیہی باشندوں نے کابینہ وزیر اور اسی گاؤں کے رہائشی جوگا رام پٹیل کے سامنے پانی کی قلت کا مسئلہ اٹھایا اور پانی کی فراہمی کا مطالبہ کیا تھا۔ وہ پانی تو نہیں دلا سکے، الٹا محکمہ آب رسانی نے دیہی باشندوں پر سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کی ایف آئی آر درج کروا دی۔ انہوں نے کہا کہ جودھپور ضلع سے مسٹر پٹیل اس حکومت [illegible]

سابق ممبر پارلیمنٹ جناب رام شیٹ ٹھاکرے صاحب کو ان کی سالگرہ کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے مشہور سماجی کارکن حنیف شیخ...........